اُردو کا گُلدستہ

نظرِثانی شدہ ایڈیشن

سدابہار

تیسری جماعت کے طلبا کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

- تعارف iv
- مقاصد برائے درسی کتاب سدا بہار........................ v.
- تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/ میعاد..................... vi.
- تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/ میعاد vii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ..................... viii

ابتدائی حصّہ
- ابتدائی حصّے کے مقاصد ۲
- تختۂ نرم کی تجاویز.............................. ۳
- ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۴

یونٹ نمبر ۱ (موضوع : جانور)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۱۲
- تختۂ نرم کی تجاویز ۱۳
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۱۴

یونٹ نمبر ۲ (موضوع : سیر)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۵
- تختۂ نرم کی تجاویز................................ ۲۶
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۲۷

یونٹ نمبر ۳ (موضوع : کھلونے)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۵
- تختۂ نرم کی تجاویز................................ ۳۶
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۳۷

یونٹ نمبر ۴ (موضوع : پیشے)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۰
- تختۂ نرم کی تجاویز................................ ۵۱
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۵۲

یونٹ نمبر ۵ (موضوع : ہمدردی)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۶۲
- تختۂ نرم کی تجاویز................................ ۶۳
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۶۴

یونٹ نمبر ۶ (موضوع : یادیں)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷۲
- تختۂ نرم کی تجاویز................................ ۷۳
- یونٹ کا بقیہ کام.. ۷۴

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔

ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

اساتذہ کی آسانی اور ان کتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔

ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۵۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۶۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز۔

- تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے۔

مقاصد برائے درسی کتاب سدا بہار :

صوتیات:

- پچھلے درجے میں سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ

ذخیرۂ الفاظ:

- موضوعات سے متعلق منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی ، الفاظ سازی ، رنگوں ، جسمانی اعضاء اور مہینوں کے نام۔

قواعد:

- مذکر مؤنث ، اعراب بدلنے سے معنی میں فرق ، ع کی درمیانی شکل ، اسم معرفہ ونکرہ ، اسم فعل ، حروف کا استعمال ،' کہ اور کے' کا استعمال ' یں اور ئیں' کے ساتھ جمع بنانا ، وقفے کا استعمال ، ہم آواز الفاظ۔

تفہیم:

- معلومات پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا۔ ٹریفک کے اشارے سمجھنا ، وقت بتانا ، مرکزی خیال اور کرداروں کے بارے میں لکھنا۔

گنتی:

- ۲۱ سے ۳۰ ہندسوں اور الفاظ میں۔

موضوعات:

- جانور ، سیر ، کھلونے ، پیشے ، ہمدردی ، یادیں۔

تحریری استعداد:

- نظم نگاری ، نثر پارہ لکھنا ، کتابوں پر تبصرہ ، واقعہ نگاری ، کہانی لکھنا ، نظم کو کہانی کی شکل دینا۔

تقسیم نصاب برائے جماعت سوم

پہلی میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۱ ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• پچھلے درجوں میں سکھائی گئی صوتیات کا اعادہ • ’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل کے الفاظ۔ مثلاً بین ، میز • ع غ کی درمیانی شکل کے الفاظ مثلاً بعد۔ • ’ر‘ کی دو اشکال بر ، مرلکھیے • ’د‘ کی دو اشکال دو ، بعد • ’و‘ کی مختلف آوازیں • ’ے‘ کی آواز کے الفاظ • الفاظ سازی	• واحد کی جمع جملوں میں ضروری تبدیلی کے ساتھ۔ • مذکّر مؤنّث • اعراب بدلنے سے الفاظ میں تبدیلی۔ • اسم کا اعادہ • اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ • فعل کا تعارف اور مشق • مجموعی نام • ہم آواز الفاظ	• تصویری تفہیم (جسمانی اعضاء) • نظموں کی فہم • نثر پاروں اور عبارت کی فہم۔ • رنگوں کی بہار • ترتیب درست کر کے کہانی بنانا۔ • السّلام علیکم	• نثر نگاری • نظم نگاری • واقعہ نگاری • تین پیراگراف پر مبنی مضمون لکھنے کی تیاری اور مشق۔ • کتاب پر تبصرہ	• حمد (نظم) • فیصلہ • پاکستان ایک نعمت (نظم) • حضرت نوح علیہ السلام کی کہانی • کچھوے (نظم) • گرمی کی چھٹّیاں • انوکھی سیر (نظم) • کھلونے • گھوڑے جلدی چلو • بلّو کا بستہ (نظم)

- گنتی : اکیس ۲۱ سے پچیس ۲۵۔
- موضوعات: جانور ، سیر ، کھلونے۔

ذخیرۂ الفاظ: جانور اور ان کے بچّوں کے نام ، پاکستان کے شہروں کے نام ، مختلف ممالک کے نام ، میووں کے نام جسمانی اعضاء کے نام ، کھیلوں کے نام۔

تقسیم نصاب برائے جماعت سوم

دوسری میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• بھاری آوازوں کا اعادہ • انفیائی آوازیں • اں ، وں ، یِں ، یں کی آوازوں کے الفاظ۔ • وُ ، وَ ، ے کا اعادہ • وُں ، وَں ، یَں کا تعارف۔ • (الفاظ سازی) • ارکان سے الفاظ بنانا • 'ہ' کی درمیانی شکل کے الفاظ بنانا۔ • بھاری آوازوں کے استعمال سے الفاظ بنانا۔	• حروف کی پہچان اور استعمال۔ • مذکر مؤنث • واحد جمع (یں/ئیں) • 'کہ' اور 'کے' کا استعمال • علامات وقف • ہم آواز الفاظ • متضاد	• مختلف پیشوں کی فہم • ٹریفک کے نشانات کی فہم • عبارت سے معلومات کی فہم حاصل کرکے سوالات کے جوابات دیں۔ • وقت دیکھنا اور اس کے لیے استعمال ہونے والے مختلف الفاظ کی فہم۔	• نثر پارے لکھنا سکھانا • ترتیب درست کر کے کہانی بنانا۔ • نظم سے نثر میں تبدیل کرنا۔ • ڈائری لکھنا • واقعہ نگاری • آغاز اور اختتام لکھنا سکھانا۔ • کہانی کے بنیادی اجزا سے واقف ہوکر چھوٹی کہانیاں بنانا۔ • کتابوں پر تبصرہ	• میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا • روٹی کون کھائے گا؟ (نظم) • ہمدردی (نظم) • علّامہ اقبال • جب عائشہ کا دانت ٹوٹا

- گنتی : چھبیس۲۶ سے تیس ۳۰۔
- موضوعات: پیشے ، ہمدردی ، یادیں۔

ذخیرۂ الفاظ: پیشوں کے نام ، اوزاروں کے نام ، پرندوں اور کیڑوں کے نام مہینوں کے نام ، اوقات

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا : سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلان سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبا کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔ مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مد نظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔

لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر......)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

اُردو تدریس کے اہم نکات:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا:

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/ آمادگی:

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی تپلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

پڑھائی:

اہمیت: پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار:

نمونہ پڑھائی: خود درست تلفظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔

- **طلبا کی پڑھائی:** کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی/ نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- **انفرادی:** باری باری ہر بچے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔

- **جوڑی میں پڑھیں:** دو دو بچوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- **گروپ :** گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچہ پڑھے اور باقی بچے سنیں۔
  سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوشخطی:

خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

خوشخطی کا طریقۂ کار:

نمونہ خوشخطی:

- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمت عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اول اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچے کے پاس جا کر اس لفظ کی درست بناوٹ بچے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

املا کرانا بچوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچے لکھ سکیں گے جو درست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا لیجیے۔

۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔

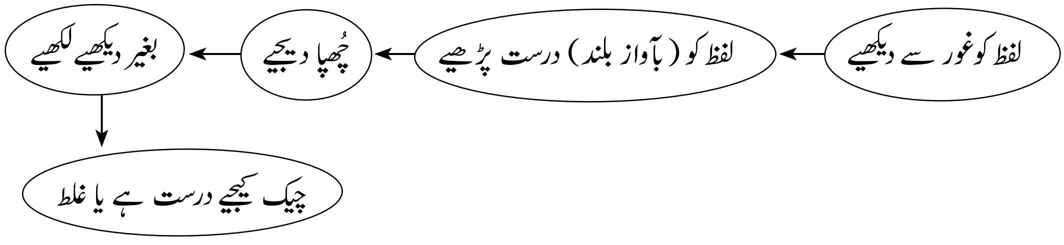

نوٹ: کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرست الفاظ) پر بچوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے املا کے لیے یاد کروا کر املا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی:

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار:

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/ کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر (بورڈ) پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح:

- طلبا کو اپنی اغلاط درست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ درست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

تفاہیم:

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تخلیقی لکھائی:

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

پڑھائی کی اہمیت:

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار ، رسائل ، کہانی کی کتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔

ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچوں/ دوسرے سیکشن کے بچوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا خیال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

حوصلہ افزائی:

- بچوں کے کام کی حوصلہ افزائی انہیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- بچوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ کتابچے ، ڈرامے......

سرگرمیاں

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً نظم ''روٹی کون کھائے گا'' کا ڈراما بچوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبا کا تلفظ اور ادائیگی درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کتب کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کر کے اس کی کتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۳۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبا کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۴۔ بچوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعراء کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور انشا گروپ۔ پھر دن مقرر کر کے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوشخط لکھیے۔ ربن اور بچوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیار کردہ نظمیں/اشعار اچھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچے سن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اساتذہ کا کام آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گا۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوص نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (انشاء اللہ)

نوٹ: درسی کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوشخطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور املا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبا کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

- **حمد ، نعت ، اعادۂ صوتیات ، اعادۂ تفہیم ، اعادۂ نثر نگاری**

مقاصد:

- طلبا کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس کرانا۔
- حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کرانا۔
- صوتیات کا اعادہ ، تفہیم کا اعادہ
- نثر نگاری کا اعادہ

تختۂ نرم کی تجاویز:

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کلینڈر سے لی جا سکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً: پہاڑی ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جا سکتی ہے۔

قواعد:

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ ، مثلاً: معلوم ، معانی لگائیے۔
- سوالیہ نشان اور ختمہ کا کٹ آؤٹ بھی لگائیے ۔
- کیا ، کہاں ، کب اور کیوں کے الفاظ کے فلیش کارڈ بھی لگائیے۔

صوتیات:

- صوتیات کے عنوان کے تحت ُو مثلاً خُون ، مُولی ، سُوکھی۔ وَ مثلاً پَودا ، شَوق ، فَوج۔ ے مثلاً سَیر ، مَیل ، تَھیلا ، جیسے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر دکھائیے اور تختۂ نرم پر بھی لگائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

ابتدائی حصّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوتیات

ُو	َو	َے
خُون	پَودا	سَیر
مُولی	شَوق	پَیدا
سُوکھا	فَوجی	مَیلا

حمد

نعت

بچّوں کا کام

پاکستان

تعارفی سبق ، اعادہ

- معلمین کی طلبا سے شناسائی ہو سکے اور طلبا معلمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- جماعت دوم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- مصوتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی ہو سکے۔
- کتاب سدا بہار (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب)
- فلیش کارڈز (حروف تہجی 'ا و ی ے' (مصوتے) ڈ ڈ ذ ر ڑ ز ژ ا و (شرارتی حروف)
- ی ے ـِ ـَ ـُ وُ وَ ـے حروف کا چارٹ

پیریڈز: ۳

- طلبا سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند ، ناپسند) کروایئے۔ باری باری ہر بچے سے نام اور اس کے بارے میں ایک ، دو سوالات ، مثلاً: کتنے بہن بھائی ہیں؟ کون سا کھیل پسند ہے؟ کیجیے۔
- کتاب 'سدا بہار' دکھایئے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنف کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتایئے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب: سدا بہار ، مصنفہ : فوزیہ احسان ، ناشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچوں سے بھی کھلوایئے۔ اس کا استعمال بتایئے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھایئے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔ مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ!
- بچوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتایئے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا ، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوایئے۔
- فلیش کارڈز (ی اور ے) کے الفاظ۔
- مصوتے پوچھیے اور دکھایئے (ا و ی ے) وُ ، وَ ، ـے

حمد............ (صفحہ ۱، ۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرسکیں ، جو روز مرہ معمولات ہیں لیکن بہت اہم ہیں ، مثلاً سورج کا نکلنا ، درختوں کا اُگنا......
- اللہ تعالیٰ کی پسند کے کام کرنے کی رغبت پیدا ہو سکے۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- نئے الفاظ اور ان کے معانی جان سکیں۔
- نظم کی قسم 'حمد' سے مانوس ہوسکیں۔
- نظم کونظم کے انداز میں پڑھ اور لکھ سکیں۔
- 'د' کی بدلی ہوئی شکل پر غور کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر (بورڈ)
- تختۂ نرم پر آویزاں کیے گئے مختلف مناظر
- فلیش کارڈز (پالن ہار ، روشنی ، ہریالی ، بالی، قدرت ، بھید ، جدا ،جلوے ،عقل وتمیز)

پیریڈ: ۷

طریقۂ کار:

حمد پڑھانے سے قبل:

- پڑھانے سے دو تین دن قبل بچوں کو نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھانا شروع کردیجیے۔
- **آمادگی کے لیے پوچھیے کہ :**

(زبانی) آسمان پر آپ کو کیا کیا نظر آتا ہے؟ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ وقت دیجیے کہ وہ سوچ کر جواب دیں۔

باغوں اور کھیتوں کا تذکرہ کیجیے کہ یہ اللہ نے بنائے ہیں۔

پوچھیے : انسانوں کو اللہ نے کیا کیا خوبیاں دی ہیں۔

مختلف جواب سنیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

پوچھیے سب سے اہم خوبی کیا ہے(جواب:عقل وتمیز)

وضاحت کیجیے کہ عقل وتمیز کیوں سب سے اہم خوبی ہے۔

سبق حمد: خود پڑھ کر سنایئے۔ پڑھنے میں اپنے درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ تأثرات سے پڑھیے۔
پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے جایئے کہ اشعار کا مطلب کیا ہے۔

- **خصوصی ہدایت:** معلّمہ/معلّم جب بلند خوانی کرے تو اس بات کا خیال رکھے کہ بچے اپنی اُنگلی اور نظر الفاظ پر رکھیں۔
- نئے الفاظ کے معانی بتایئے۔
- خود پڑھنے کے بعد طلبا کو باری باری انفرادی پڑھائی کا موقع دیجیے۔ جماعت میں زیادہ بچے ہونے کی صورت میں روزانہ پانچ پانچ بچوں سے پڑھوایئے۔
- پانچ بچوں کی بلند خوانی کے بعد مشق کا کام زبان سمجھا کر کروانا شروع کیجیے۔

حل شدہ مشق:

۲۔ چند بچوں کی بلند خوانی کے بعد حمد میں ذکر کیے گئے فطری مناظر کی تصویر کشی کاپی اور ممکن ہو تو چارٹ و پیپرز پر کروایئے۔

۳۔ کاپی میں خوشخطی کالم بنا کر کروایئے۔ (چار بار)

۴۔ حروف الگ کرنا: پھول = پھ + و + ل ، پیڑ = پ + ے + ڑ ، سورج = س + و + ر + ج ، چاند = چ + ا + ن + د ، چمکتے = چ + م + ک + ت + ے ، دمکتے = د + م + ک + ت + ے ، کھیتوں = کھ + ے + ت + وں، قدرت = ق + د + ر + ت، مزہ = م + ز + ہ ، بھید = بھ + ے + د ، عقل = ع + ق + ل ، اچھی = ا + چھ + چھ + ی، چیز = چ + ی + ز، مرضی = م + ر + ض + ی

۵۔ کتاب میں ہی کروایئے۔

۶۔ سمجھا کر ایسے مزید الفاظ خوشخط (درست) لکھوایئے ، کھیر ، چیز ، بیج۔

۷۔ حمد میں آنے والے ایسے الفاظ۔ چاند، قدرت، جدا ، بھید ، ڈھیر
ایسے مزید الفاظ کی فہرست بنوائی جا سکتی ہے ، مثلاً مذکر ، مدد ، پسندیدہ ، بدل

نعت............ (صفحہ ۳ ، ۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- نعت اور حمد میں واضح طور پر تمیز کر سکیں۔
- حضور ﷺ کے بارے میں جان کر ان میں محبت کا جذبہ پیدا ہو سکے۔
- بطور امت رسول ﷺ اپنی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو سکے۔
- الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ ہو۔
- نظم کی قسم 'نعت' سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر (بورڈ)

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- نعت کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور پڑھیے۔
دوسرے دن بھی پڑھایئے ۔تختۂ تحریر پر لکھ کر بھی پڑھائی کروایئے۔
- حضرت محمد ﷺ کا ذکر محبت بھرے انداز میں کیجیے ، آپ ﷺ کی بچوں پر شفقت کا ذکر کیجیے۔مختصراً آپ ﷺ کے بارے میں وہ سب باتیں بتایئے جو اس امت میں ذکر کی گئیں ہیں۔ ہو سکے تو اس مقصد کے لیے جماعت سے باہر کسی ایسی جگہ لے جا کر یہ باتیں کیجیے جہاں پرسکون سا گوشہ ہو۔حضور ﷺ کا کوئی واقعہ سنا دیجیے۔
- وضاحت کیجیے کہ جس طرح اللہ کی تعریف/نظم کی طرح لکھنے کو 'حمد' کہتے ہیں اسی طرح حضور ﷺ کی شان میں لکھی گئی نظم ، نعت کہلاتی ہے۔
- خود پڑھیے تأثرات اور درست تلفظ کا خیال رکھیے۔
- بچوں سے باری باری/ پڑھوایئے۔ وقت کم ہونے کی صورت میں کورس میں ترنم سے بھی پڑھائی جا سکتی ہے۔

حل شدہ مشق:

(i) وہ نظم جس میں حضور ﷺ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

(ii) ۱۔ نفرت کے بدلے محبت سکھانے والے

۲۔ ملنسار

۳۔ بہادری کا پیکر

(iii) آپ ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا اور ان کے طریقے/اپنانا اور اسلام پھیلانا اب ہمارا کام ہے۔

- کتابچہ بنایا جا سکتا ہے اور اس مقصد کے لیے طلبا کو لائبریری ، اخبارات ، رسائل اور کتابوں سے حضور ﷺ کے بارے میں معلومات جمع کروایئے اور اسے کتابچے کی شکل دیجیے۔عنوان بچے اپنی مرضی سے رکھیں معلّمہ رہنمائی ضرور کریں کہ عزت و احترام کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ ہمارے نبی ﷺ روشن چراغ۔ پیارے نبی ﷺ ......

تفہیم: السّلام علیکم............ (صفحہ ۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- تحائف دینے کی اہمیت کو جان سکیں۔
- زندگی گزارنے کے طریقوں کو سمجھ کر عمل کر سکیں۔
- السّلام علیکم اور وعلیکم السّلام درست تلفظ سے مختلف موقعوں پر استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- جملے خود پڑھ کر سمجھ سکیں اور درست یا غلط کا نشان لگا سکیں۔

مددگار مواد:

- رنگین پنسلیں (نیلی یا لال)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تفہیم کے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھایئے مثلاً حضرت محمد ﷺ، صحابی، خدہ، اجازت، بغیر، داخل، صحیح، معافی
- اب طلبا سے عبارت خود پڑھنے کے لیے کہیے۔ خاموشی سے پڑھنے کے لیے پانچ سے سات منٹ دیجیے۔
- تختۂ تحریر پر پہلا جملہ لکھ کر سامنے کتاب کے صفحے کی طرح خانے بنایئے، جی ہاں اور جی نہیں لکھیے۔
- اب تختۂ تحریر پر لکھا گیا، جملہ خود پڑھ کر بچوں سے پوچھ کر درست خانے میں ✓ یا × لگایئے۔
- یہ طریقۂ کار سمجھانے کے بعد طلبا کو خود پڑھ کر نشانات لگانے کا وقت دیجیے۔ جن بچوں کو بہت زیادہ مدد درکار ہو ان کے پاس الگ سے جا کر پڑھنے میں مدد دیجیے۔

جب سب بچوں کا کام ختم ہوجائے تو انھیں کالی پنسلیں رکھ کر رنگین پنسلیں ہاتھ میں لینے کی ہدایات دیجیے۔

- تختۂ تحریر پر نمبر ڈال کر ✓ یا × کا نشان لگایئے۔

		جی ہاں	جی نہیں
مثلاً	(ii)	☑	☒ ✓
	(iii)	☑	☒ ✓

- اب بچوں سے کہیے کہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنے کام کی خود تصحیح کریں۔

		جی ہاں	جی نہیں بچے لکھیں۔
مثلاً	(ii)	☑	☒ ✓
	(iii)	☑	☒ ✓

- اس طرح کے کام کو خود اصلاحی (self correction) کہتے ہیں۔

اسی طرح املا کے لیے اور مختلف کاموں کے لیے بھی یہ طریقہ مفید ہے۔

- بچوں کا کام کلاس ختم ہونے کے بعد خود چیک کرنا بھی ضروری ہے۔

فیصلہ............ (صفحہ ۶ ، ۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خانۂ کعبہ کی تعمیر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- حضور ﷺ کی خصوصیات سے آگاہ ہو کہ ان کے احترام اور محبت کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- مخصوص اور اہم الفاظ کے معانی جان سکیں ، مثلاً نبوت ، طواف ، حجرِ اسود ، بوسہ۔
- طلبا سوالات کے جوابات خود لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- خانۂ کعبہ کی تصویر یا ماڈل جس میں حجرِ اسود نمایاں ہو۔

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

طلبا کے ذہنوں میں حضور ﷺ کی شخصیت کا خاکہ واضح کرنا اس واقعے کو پڑھانے کا بنیادی مقصد ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی شخصیت کی نمایاں خوبیاں ان کا سچا اور ایمان دار ہونا تھیں۔ یہی خوبیاں ایک اچھے مسلمان کی پہچان ہوتی ہیں۔ یہ واقعہ کہانی کے انداز میں پڑھ کر سنایئے اور سمجھایئے۔ سنانے کے بعد مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے تاکہ طلبا کے فہم میں اضافہ ہو ، جہاں ضروری ہو وضاحت کیجیے۔

- سبق پڑھانے اور سمجھانے کے بعد مزید الفاظ کی خوشخطی کروایئے :

(مکہ ، کعبہ ، تعمیر ، کمزور ، فیصلہ ، حجر اسود ، مبارک ، احترام ، امین ، جنگ ، عقلمندی)

معلّمہ خوشخطی کا ہر لفظ تختۂ تحریر پر بڑا لکھیے طلبا اس کے ساتھ ہوا میں درست بناوٹ سے وہ لفظ لکھیں بعد ازاں کاپی میں لکھیں۔

بہتر ہوگا کہ پہلے فہرست کی طرح الفاظ نقل کروالیے جائیں اور پھر بچے مزید تین تین بار لکھیں۔

- خوشخطی کے دوران ہر بچے کے پاس جا کر نگرانی اور مدد کیجیے۔

- **خالی جگہ بھریے:**

(یہ کام کاپی میں دیجیے جو بچے خود کتاب سے دیکھ کر کریں)

۱۔ پہاڑوں کے سلسلے کے بیچ میں .... ہے۔

۲۔ .... عمارات بنانے کے لیے .... عمارت گرانا ضروری تھی۔

۳۔ دیواریں .... ہوئیں تو یہ .... رکھنے کی باری آئی۔

۴۔ حضور ﷺ .... ہی سے .... اور امانت دار تھے۔

۵۔ سب قبیلوں کے .... کپڑے کو .... کے پاس لے آئے۔

- **جملے بنایئے:**

کمزور ، بارش ، پتھر ، فیصلہ ، جھگڑا

پاکستان ایک نعمت .... (صفحہ ۸ ، ۹ ، ۱۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- پاکستان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو سکے۔
- نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- جماعت دوم میں سکھائے گئے نثر نگاری کے طریقے کا اعادہ کرتے ہوئے چار پیراگراف پر مبنی چھوٹا سا مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (عالی شان ، پنجاب ، خیبر پختونخواہ ، گلگت بلتستان ، سندھ ، بلوچستان ،جھیلیں ، میدان ، پہاڑ ،صحرا ، ہنر)
- پاکستان کا نقشہ ، پاکستان کے مختلف مقامات کی تصاویر/ ویڈیو

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

پاکستان کے بارے میں زبانی گفتگو سے وضاحت کیجیے کہ یہ ہمارا گھر ہے۔ اس کی ہر چیز ہماری ہے۔ اس نعمت کی قدر بہت ضروری ہے۔نقشہ دکھا کر پاکستان کی پہچان کروایئے۔ اس مقصد کے لیے دنیا کا بڑا نقشہ یا گلوب جماعت میں لا کر دکھایئے۔

نوٹ: طلبا کو’’ گلگت بلتستان‘‘ کے نام سے بھی روشناس کروایئے۔

- نظم پڑھ کر سنایئے اور درمیان میں وضاحت کرتے جایئے۔
- نظم کے نئے الفاظ کے معانی بتایئے:

عالی شان	بہت اونچی شان والا
ہنر	کوئی کام
ڈٹ جانا	مضبوطی سے روکنا، جم جانا

- وضاحت کیجیے کہ ہم اپنے گھر میں جو بھی کام کرتے ہیں وہ ہماری پہچان ہوتی ہے مثلاً ہم گھر میں صفائی رکھیں تو سب لوگ جان جاتے ہیں کہ یہ لوگ صاف ستھرے ہیں۔ اسی طرح یہ ملک ہمارا گھر ہے اور ہمارے اچھے کام کرنے کی وجہ سے لوگ جان جائیں گے کہ پاکستانی لوگ اچھے ہوتے ہیں۔
- اس دوران نئے الفاظ کی فلیش کارڈز سے پڑھائی کرواتے رہیے۔
- نظم پڑھ کر سنایئے۔
- طلبا سے پڑھوایئے۔ زبانی یاد کروایئے اور منتخب الفاظ کے املا کی تیاری کروایئے۔
- نثر نگاری
- بچوں سے زبانی پوچھیے کہ وہ پاکستان کے بارے میں کیا کچھ جان گئے ہیں۔
- صفحہ نمبر۹ پر دیے گئے ہر پیراگراف کے اوپر لکھے گئے جملے کے بارے میں بچوں کے خیالات پوچھیے اور انھیں درست کرکے تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔

مثلاً: ۳۔ آپس میں کیسے رہنا ہے؟

- مل جل کر
- ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے۔
- لڑائی نہیں کرنی
- محبت و پیار سے

صفحہ نمبر۱۰ پر ان اشاروں کو جملوں میں تبدیل کرواکر لکھوایئے۔

مثلاً: ۳۔ ہمیں آپس میں مل جل کر رہنا چاہیے۔ ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے اور خیال رکھنا چاہیے۔ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم کسی کو تنگ نہ کریں اور کسی سے ہماری لڑائی نہ ہو۔

- اسی طریقے سے تمام پیراگراف کا کام کروایئے۔

یونٹ کے مقاصد:

- بچوں کی جانوروں سے دلچسپی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بچوں کو زبان کے مختلف نظریات و اصول وضوابط سکھانا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کے قصائص سے آگاہ کرنا۔

قواعد:

- واحد کی جمع بناتے وقت مکمل جملوں میں تبدیلی کی وضاحت کرنا۔
- ’ع اور غ‘ کی درمیانی شکل کی پہچان اور مشق کروانا۔
- جانوروں کے مذکر مؤنث سکھانا۔
- اعراب بدلنے سے الفاظ میں تبدیلی۔
- املا کی درستی

صوتیات:

- ’ی اور ے‘ کی درمیانی شکل کی صورت میں آوازوں کی تبدیلی سے واقفیت پیدا کروانا۔ (اعادہ)
- نظم کی فہم کروانا۔
- نظم کہانی کی صورت میں لکھنا سکھانا۔
- نظم نگاری کروانا۔ (گروپ/انفرادی)
- تفہیم ۔ رنگوں کے نام سکھانا اور جانوروں کے بارے میں معلومات کی فراہمی۔
- نثر نگاری سکھانا۔ (مددگار الفاظ کی فراہمی)

ذہنی آمادگی:

- بچوں کو واقعۂ نوح علیہ السلام مختصراً سنایئے۔
- بچوں سے چڑیا گھر جانے کے بارے میں پوچھیے پھر ان کے پسندیدہ جانوروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچوں سے ان کے پسندیدہ جانور کی تصویر بنوا کر رنگ بھروایئے اور پھر باری باری جانوروں کی چند خصوصیات جیسے رنگ ، جسامت اور عادات کے بارے میں سوالات کیجیے۔ اس دوران بچوں کو زیادہ سے زیادہ بولنے کا موقع دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۱:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : جانور

قصۂ نوح علیہ السلام

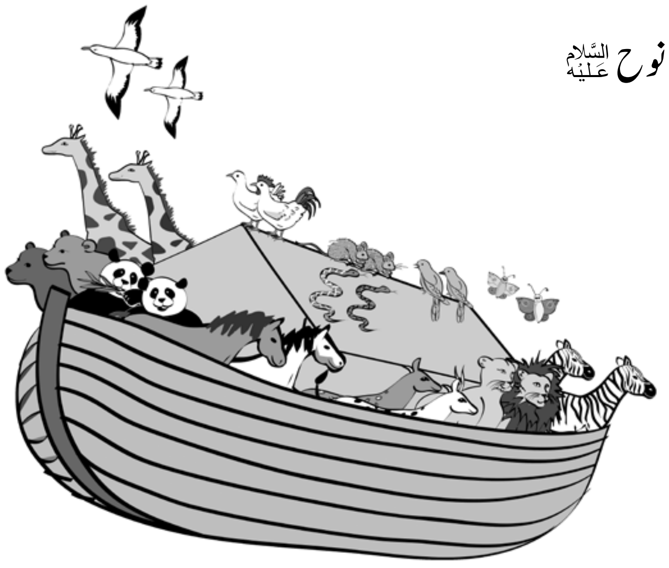

ع غ کی درمیانی شکل

جانور اور اُن کے بچّے

بچّوں کی بنائی ہوئی نظمیں

قصۂ نوح علیہ السلام............ (صفحہ ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- طلبا اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید میں دیے گئے قصص الانبیاء کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں جانیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ وہ آدمِ ثانی تھے یعنی جس طرح حضرت آدم علیہ السلام سے پہلی بار دنیا بسی تھی طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد سے دنیا دوبارہ بسی۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ ، جانوروں اور ان کے بچوں کے نام ، تذکیر و تانیث ، جانوروں کے اعضائے جسمانی کے نام سیکھ سکیں اور اس کا زبانی اور تحریری استعمال کر سکیں۔
- ارکان سازی اور جملہ سازی کر سکیں۔ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- واحد کے جمع جملوں میں بنانا سیکھ سکیں۔
- 'وں' کے الفاظ کی پہچان کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- رنگین پنسلیں ، پینٹ ، برش ، چارٹ پیپر ، براؤن کاغذ کے تھیلے یا اخبار جن کو رنگ کر سکیں ، کشتی بنائی جا سکے۔
- فلیش کارڈز (ذخیرۂ الفاظ)
- پیپر شیٹ

پیریڈز: ٦

طریقۂ کار:

- قرآن مجید میں بیان ہونے والے انبیاء کرام علیہم السلام کے قصص کا ذکر کیجیے۔ بتائیے کہ انسانوں کو تعلیم دینے کے لیے یہ سچے قصے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ بات بھی طلبا کو ضرور سمجھائیے کہ پہلے زمانے کے لوگ بھی ہماری ہی طرح تھے۔ ہماری ہی طرح کھاتے پیتے اور اسی طرح سوچتے تھے۔
- طلبا سے کتاب میں فہرست سے صفحہ نمبر ۱۱ کھلوائیے۔ تصویر بغور دیکھنے کی ہدایت کیجیے ، پوچھیے تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے؟ (جانوروں کے نام پوچھیے اور اُردو نام بتائیے۔ آپ کے خیال میں یہ جانور کشتی میں آئے ہوں گے؟
قصۂ نوح علیہ السلام کی بلند خوانی تأثرات سے واضح انداز میں درست تلفظ کا خیال رکھتے ہوئے کیجیے۔ درمیان میں کچھ وضاحت کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

مشق:

۱۔ طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔

۲۔ بچوں کو چارٹ پیپر، گتے کے ٹکڑے اور رنگین پنسلیں دے کر ایک بڑی کشتی اور اس میں رکھنے کے لیے جانور بنوائیے۔ اس کام کے لیے وقت درکار ہوتا ہے مگر بچوں کی دلچسپی بڑھتی ہے۔ بچوں کی اس مشترکہ کوشش کو تختۂ نرم پر لگائیے۔

۳۔ کاپی میں الفاظ کی خوشخطی درست بناوٹ سے کروائیے۔

۴۔ حروف الگ کروائیے۔

۵۔ یہ سوال کتاب ہی میں کروائیے پہلے تختۂ تحریر پر تمام الفاظ بنا کر دکھائیے پھر بتا دیجیے اور بچوں سے خود کرنے کے لیے کہیے۔ بعد ازاں تختۂ تحریر پر پھر لکھ دیجیے تاکہ بچے اپنے کام کی خود اصلاح کیجیے۔

۶۔ املا کے لیے پیراگراف ایک دن پہلے خوشخط گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔

- املا کروانے سے پہلے جماعت کے بچوں کی دو ٹیموں میں تقسیم کر دیجیے۔

منتخب الفاظ پوچھیے تختۂ تحریر پر باری باری دونوں ٹیموں کے بچوں سے لکھوائیے۔ درست لکھنے پر پوائنٹس دیجیے۔

- املا کروائیے۔ ایک جملے کو تین بار واضح انداز میں آہستہ دہرائیے تاکہ بچے بآسانی لکھ سکیں۔

۷۔ جملے بنوانے سے پہلے زبانی جملے بنوائیے۔

کاپی میں بنوائیے اور انفرادی مدد کیجیے۔

۸۔ سوالوں کے جواب بچوں کو خود حل کرنے کا موقع دیجیے۔ جوابات خود نہ لکھوائیے۔

(i) حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔

(ii) سارے نبی لوگوں کو اچھی باتیں بتانے اور برے کام کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(iii) اللہ تعالیٰ نے نافرمان لوگوں کو سمندر میں ڈبو دیا۔

(iv) حضرت نوح علیہ السلام نے تمام جانوروں اور پرندوں کا ایک ایک جوڑا اور اپنے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کیا۔

(v) لوگوں نے ان کا مذاق اس لیے اُڑایا کیونکہ وہاں کشتی چلانے کے لیے پانی نہیں تھا۔

(vi) کشتی جس پہاڑ پر رُکی اس کا نام جودی ہے۔

۹۔ دیے گئے جملوں کی جمع زبانی بنوا کر یہی جملے کاپی میں لکھوائیے۔

طلبا پہلے واحد جملوں میں دیے گئے رنگین الفاظ کو رنگین پنسلوں سے لکھیں پھر ان کے نیچے جمع کے ساتھ الفاظ (رنگین) لکھوائیے۔

واحد: کچھ ہی لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی بات سنی۔

جمع: کچھ ہی لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی باتیں سنیں۔

واحد: بہت سال تک ان کی کوشش کامیاب نہ ہوئی۔

جمع: بہت سالوں تک ان کی کوششیں کامیاب نہ ہوئیں۔

واحد: حضرت نوح علیہ السلام نے جنگل میں جا کر لکڑی کاٹنی شروع کر دی۔

جمع: حضرت نوح علیہ السلام نے جنگل میں جا کر لکڑیاں کاٹنی شروع کر دیں۔

واحد: کچھ لوگ مکان کی چھت پر چڑھ گئے۔

جمع: کچھ لوگ مکانوں کی چھتوں پر چڑھ گئے۔

صوتیات:

سبق میں سے ڈھونڈنے کی ہدایت دیجیے۔ خود مدد کیجیے بچوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچوں سے کاپی میں نقل کرنے کی ہدایت دیجیے۔
لوگوں ۔ کاموں ۔ ساتھیوں ۔ سالوں ۔ جانوروں ۔ پرندوں

قواعد: ع غ کی درمیانی اشکال............ (صفحہ ۱۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ''ع اور غ'' کی درمیانی شکل الفاظ کے درمیان پہچان سکیں۔
- ایسے الفاظ کا ذخیرہ بڑھا سکیں جن میں ع اور غ کی درمیانی اشکال استعمال ہوئی ہوں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کاپی پنسل پرانا اُردو اخبار

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- پہلے 'ع غ' کی آخری شکل کا اعادہ کروایا جائے۔ مثلاً جامع ۔ واسع ۔ موقع
- پھر اسی طرح کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے۔ جیسے معلوم ، تعریف وغیرہ ، مزید الفاظ: تعلیم ، بعد ، واقعہ ،تعلق ، نعمت
- ان الفاظ کی فہرست کاپی میں بنوائیے۔
- کسی اخبار سے ایسے الفاظ ڈھونڈ کر کاٹ کر کاپی میں چپکوائیے۔

قواعد: مذکر مؤنث............ (صفحہ ۱۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- جانوروں کے مذکر اور مؤنث ناموں سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کا زبانی اورتحریری استعمال کرسکیں۔
- جانوروں کے وہ نام جوصرف مذکر یا صرف مؤنث استعمال ہوتے ہیں جان سکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز
- جانوروں کی تصاویر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے مذکر مؤنث الفاظ پڑھوایئے۔
- کاپی میں فہرست بنواکر تصاویر بنوایئے یا چپکوایئے۔
- یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

اگلے دن خالی جگہ میں لکھنے کے لیے دیجیے تاکہ آپ جان سکیں کہ انھوں نے یاد کیے یا نہیں۔

مثال: ایک جنگل میں شیر اور .... رہتے تھے۔

ایک دن ایک .... اور ہرنی پاس سے گزرے۔

سمجھایئے کہ کچھ جانوروں کے نام ہمیشہ مذکر اور کچھ مؤنث کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ کتاب میں دیے گئے نام پڑھوایئے۔

- دو یا تین ایسے ناموں کو جملوں میں استعمال کروایئے۔

مثال: میں نے ٹی وی پر ایک بہت بڑا اژدہا دیکھا۔

دیوار پر چھپکلی چل رہی تھی۔

مکھی دودھ میں گر گئی۔

- سرگرمی کے طور پر جانوروں کا کتابچہ بھی بنوایا جا سکتا ہے۔ جس میں جانوروں کی تصاویر چپکائی یا بنائی جائیں اور ہر تصویر کے نیچے نام لکھوائے جائیں۔ ہر جانور سے متعلق ایک یا دو جملے بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

قواعد............ (صفحہ ۱۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- جانوروں اور ان کے بچوں کے متعلق مزید ذخیرۂ الفاظ جان سکیں۔
- حروف تہجی کی ترتیب کا اعادہ کرسکیں اور لغت سے الفاظ تلاش کرنے کی عبارت کا حصول ممکن ہو سکے۔
- اعراب بدلنے سے الفاظ اور ان کے معانی میں ہونے والی تبدیلی سے آگاہ ہوسکیں۔
- عام الفاظ کی جانب توجہ مرکوز کرکے اپنے کاموں کی درستی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- رنگین چاک
- رنگین پنسلیں

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- جانوروں کے بچوں کے نام پڑھوایئے۔ بتایئے کہ کس جانور کے بچے کو کیا کہتے ہیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔

گھوڑا	بچھیرا
بکری	میمنا
گائے	بچھڑا
مرغی	چوزہ
بلّی	بلونگڑا

قواعد: اعراب .... (صفحہ ۱۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اعراب (نیم ثانوی مصوتے) کی وجہ سے الفاظ کے تلفظ اور معانی میں ہونے والی تبدیلی کی پہچان کرسکیں۔

- اعراب اور معانی کی فہم کے ساتھ درست الفاظ کا زبانی اور تحریری استعمال کرسکیں۔
- عام اغلاط کی طرف توجہ دے کر اپنے کاموں کی درستی کرسکیں۔

مددگار:

- زیر زبر اور پیش کے رنگین کٹ آؤٹ

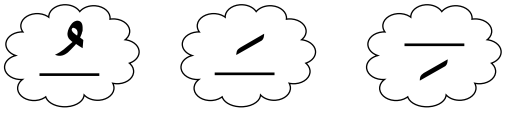

- تختۂ تحریر اور چاک

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

تختۂ تحریر پر لفظ 'دم' لکھیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ یہ کیا لکھا ہے۔ کچھ بچے دم اور کچھ دم بتائیں گے۔ آپ واضح کیجیے کہ ہاں یہ ہم دم یا دم دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن درست لفظ کیا ہے وہ آپ کو جملے کی مدد سے بھی معلوم ہوسکتا ہے۔ مثلاً اس بلی کی دم بہت موٹی ہے۔ اور علی ایک دم زارا کے سامنے آ گیا تو وہ ڈر گئی یا ہم الفاظ پر اعراب لگا کر انھیں واضح کر سکتے ہیں۔ مثلاً دم یا دم سمجھانے کے بعد مزید امثال پوچھیے اور بتائیے۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنوائیے۔

- پھول کھِل گیا۔
- دروازہ کھُل گیا۔
- اس بسکٹ پر تِل لگے ہیں۔
- امی پکوڑے تَل رہی ہیں۔
- یہ کِس کے جُوتے ہیں؟
- جوتوں کے تسمے کَس کے باندھو۔

۴۔ طلبا کی کاپیوں کی جانچ کے وقت ایسے الفاظ بنالیجیے جو اکثر بچے غلط لکھتے ہوں۔ ان الفاظ کے ساتھ ہی کتاب میں دی گئی مشق نمبر ۴ کی وضاحت کرتے ہوئے کام کروائیے۔

درست جوابات: (i) سُوکھ (iii) کام (v) میں

(ii) لِکھا (iv) سُنی (vi) بعد

نظم: کچھوے............ (صفحہ ۱۶ ، ۱۷، ۱۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- نظم کے ذریعے ادب کی چاشنی سے متعارف ہوسکیں۔
- کچھوے کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔
- ارکان سے الفاظ بنانا سیکھ سکیں۔
- تشدید کے الفاظ کا اعادہ کرسکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کرنا سیکھ سکیں۔
- صوتیات کا اعادہ کرسکیں (ی اور ے کی درمیانی شکل)

مددگار مواد:

- کچھوے کی تصویر۔ممکن ہو تو وڈیو
- فلیش کارڈز (نظم کے نئے الفاظ)
- تختۂ تحریر
- چاک

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار:

کچھوے کے بارے میں طلبا سے پوچھیے کہ کیا کبھی آپ نے اسے دیکھا ہے؟
تصویر دیکھی ہے...... پھر تصویر یا ممکن ہو تو وڈیو دکھائیے۔
کتاب سدا بہار کی فہرست کی مدد سے نظم کچھوے ڈھونڈ کر پڑھنے اور تصویر دیکھنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کام کے لیے پانچ سے سات منٹ دیجیے۔

- شاعر کا نام بتائیے۔
- یہ ایک معلوماتی نظم ہے جو کچھوے کے بارے میں معلومات جمع کر کے لکھی گئی ہے۔معلومات ان نکات پر مشتمل ہے۔

(۱) رفتار (۲) گھرانہ (خاندان) (۳) جسمانی ساخت (۴) غذا (۵) رہائش (۶) عمر (۷) وزن (۸) افزائش نسل (۹) عادات

نوٹ: اس کام کے لیے تختۂ تحریر کا مثالی نمونہ (بلّی) صفحہ ۲۳ دیکھیے۔

۱۔ درست تلفظ کے ساتھ نظم باری باری پڑھوائیے۔

۲۔ کاپی میں الفاظ کی خوشخطی کروانے سے قبل تختۂ تحریر پر درست بناوٹ (لائن سے اوپر اور لائن سے نیچے کے تناسب) سے بڑے بڑے الفاظ لکھ کر دکھائیے۔

۳۔ ان ہی الفاظ کے حروف الگ کروائیے:

(i) ک + چھ + و + ا (ii) ہ + ڈ + ڈ + ی (iii) ن + ع + م + ت (iv) س + ہ + ن + ا (v) م + ح + ن + ت (vi) ع + م + ر (vii) س + م + ن + د + ر (viii) ا + ن + ڈ + ے (ix) ب + چ + چ + ے (x) بھ + ا + گ + ے + ں (xi) ن + ک + ل + ے + ں۔

۴۔ ارکان بنانے کا کام تختۂ تحریر پر سمجھائیے، بتائیے کہ دوبار ڈال (ڈ) کو ایک بار لکھ کر تشدید لگائی جاتی ہے لیکن بولنے میں دوبار بولا جاتا ہے۔ اسی طرح سہ + نا کی وضاحت کریں کہ وہ آخر میں آتی ہے تو لٹکی ہوئی ہوتی ہے جیسے ملکہ اور جب درمیان میں آئے تو کنڈا بنا لیتی ہے جیسے سہنا۔

۵۔ سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے۔ اور پھر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔مکمل جوابات لکھوائیے نہ کہ ایک یا دو لفظ پر مشتمل جوابات قبول کیے جائیں۔

مثال: کچھوا کیسے چلتا ہے۔

جواب: آہستہ یا دھیرے دھیرے۔ ×

درست جواب: کچھوا آہستہ آہستہ چلتا ہے۔

۶۔ طلبا کو تصاویر بنانے کے لیے مناسب وقت دیجیے۔ کچھوے کی خاص باتیں (جو ان کی نظر میں خاص ہوں) لکھنے کی ہدایت دیجیے اور سب سے خاص بات پوچھیے۔

نوٹ: یہ کام آپ چارٹ پیپر پر بھی کرواسکتی ہیں۔

۷۔ طلبا سے دی گئی خالی جگہ نظم میں سے پڑھ کر اور الفاظ نقل کرکے بھروائیے۔ اس طریقے سے وہ نظم کو نثر میں تبدیل کرنے کی مہارت حاصل کریں گے۔

صوتیات:

’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکلیں ایک ہی ہوتی ہیں۔ ان کی پہچان بہت ضروری ہے تاکہ طلبا کا املا درست رہ سکے۔ کتاب میں اور کاپی میں دیا گیا کام سمجھا کر کروائیے۔

سرگرمی

نظم نگاری............ (صفحہ ۱۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ان میں دیے گئے ذخیرۂ الفاظ کو استعمال کرنے کی مہارت پیدا ہو سکے۔
- نظم نگاری کا شغف پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد:

- نظم کچھوا۔ سدا بہار صفحہ ۱۶
- اخبارات ، رسائل ، کتب ، انٹرنیٹ (معلومات جمع کرنے کے ذرائع)
- چارٹ پیپر ، پتلے مارکرز
- تختۂ تحریر

چیتا	بلّی	شیر	ہاتھی	بندر
گروپ ا	گروپ ۲	گروپ ۳	گروپ ۴	گروپ ۵

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- چار یا پانچ طلبا کے گروپوں یا ٹکڑیوں میں جماعت کو تقسیم کیجیے۔
- ہر گروپ کے ایک جگہ/ ایک ساتھ بیٹھنے کا انتظام نشستوں کی جگہ کی تبدیلی سے کیجیے۔
- ہر گروپ کو ایک ایک جانور تفویض کر دیجیے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس گروپ کا نام ہی اسی جانور کے نام پر رکھا جائے۔
  مثلاً: شیر گروپ ، ہاتھی گروپ ، بلّی ، گھوڑا ...... وغیرہ۔
- ہر گروپ سے کہیے کہ وہ اپنے درمیان ایک خوشخط لکھنے والا ، ایک نظم و ضبط کا خیال رکھے۔
- ہر گروپ کو اس کے تفویض شدہ جانور کے بارے میں ایک دوسرے سے معلومات کا تبادلہ کرنے کا وقت دیجیے۔
- ان سابقہ معلومات کو ایک A4 سائز کے کاغذ پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ ہر گروپ کے پاس باری باری جا کر ان کی مدد کیجیے۔
- گھر کے کام میں بھی معلومات جمع کرنے کے لیے کہیے۔
- اگلے دن بطور مثال کچھوے یا بلّی کی معلومات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

تختۂ تحریر کا مثالی نمونہ :

بلّی

بلّی	تیز چلتی ہے۔
گھرانہ	شیر کے خاندان سے تعلق ہے۔
جسمانی ساخت	نرم ملائم
غذا	گوشت ، دودھ
رہائش	گھر ، سڑک
عمر	تقریباً ۱۲ سال

- نظم ''کچھوے'' کے ردیف قافیے ہی کو استعمال کرتے ہوئے نظم لکھوائیے۔

ع : بلّی ہم نے دیکھی ہے   تیز تیز چلتی ہے۔

- مثال کے طور پر دی گئی نظم بھی بچوں سے پڑھوائیے۔

نظم نگاری کا کام ایک سادے کاغذ پر کروائیے۔ ترمیم اور اصلاح کے بعد یہ نظمیں (ہر گروپ کی ایک نظم) کاپیوں میں خوشخط نقل کروائیے۔ اس طرح بڑے چارٹ پیپرز پر مارکرز سے لکھوا کر تصاویر بنوا کر جماعت میں آویزاں کیجیے۔

تفہیم : رنگوں کی بہار........... (صفحہ ۲۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقصد:

- عبارات خود پڑھ کر سمجھنے کی مہارت پیدا کر سکیں۔ عبارات سے معلومات اخذ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔ (ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے)

عمومی مقاصد:

- رنگوں کی پہچان ہو سکے۔
- جانوروں کے بارے معلومات حاصل ہوسکیں۔
- جانور اپنی جان بچانے کے لیے کس طرح اپنے آپ کو کیموفلاج (ماحول کے مطابق ہم رنگ ہوکر چھپا لینا) کرتے ہیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کاپیاں
- رنگ (واٹر کلر) برش

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو عبارت خود پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- بچوں کے معیار کے مطابق ۷ سے ۱۰ منٹ عبارت خاموشی سے پڑھنے کا وقت دیجیے۔ بچوں کے پوچھنے پر آہستگی سے مدد کیجیے۔

نوٹ: اگر تمام بچوں کو پڑھنے میں بہت زیادہ مشکل ہو تو آپ عبارت پڑھ کر سنائیے اور پھر بچوں کو خود دوبارہ پڑھنے کے لیے وقت دیجیے۔

- سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور پھر کاپی میں لکھوائیے۔

سرگرمی

نثر نگاری............ (صفحہ ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳)

- نثر نگاری ''میرا پسندیدہ جانور'' کی طرز فکر پر کسی اور پسندیدہ چیز یا ناپسندیدہ چیز کے بارے میں چند سطریں پیراگراف کی شکل میں بچوں سے لکھوائیے۔ اس دوران بچوں کی مدد بھی کیجیے۔
- اس کام کے دوران سکھائے گئے رنگوں کے ناموں کا اعادہ کروائیے۔ اللہ کی تخلیقات میں کتنا حسن اور مقصدیت ہے۔ کوئی بھی کام ایسا نہیں جو اس نے بے مقصد کیا ہو۔ یہ بات بچوں کے ذہنوں میں راسخ کیجیے۔ رنگوں سے متعلق مختلف کھیل بھی کروائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً کسی گول کاغذ پر قوس قزح کے ساتوں رنگ ترتیب سے بھریں اور پھر کاغذ کے مرکز میں پنسل یا پرکار کی نوک پھنسا کر اسے تیزی سے گھمائیے اس طرح تمام رنگ غائب ہوجائیں گے اور صرف سفید رنگ نظر آئے گا۔
- اسی طرح کی تفاہیم ورک شیٹ پر بنوا کر مزید مشق کے لیے دی جا سکتی ہیں۔ جن میں جانوروں کے بارے میں معلومات ہوں۔

یونٹ کے مقاصد:

- سیر کے دوران بھی ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں ، یہ بات بچوں کے ذہن میں واضح کرنا۔
- منتخب شہروں اور ملکوں کے نام سکھانا۔
- خشک میووں کے نام سکھانا۔
- املا کی درستی کروانا۔
- ’ ر‘ کی دو اشکال کی وضاحت ’ بر‘ اور’ مر‘ سکھانا۔

قواعد:

- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا تعارف۔
- واحد جمع کے لحاظ سے مکمل جملوں میں تبدیلی سکھانا۔
- ’ و‘ کی مختلف آوازوں کی پہچان کروانا۔
- حقیقی اور تصوراتی کا فرق واضح کرنا۔
- تصور کی پہنچ غیر محدود ہے اس صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے اپنے خیالات وتصورات کا اظہار سکھانا۔
- جسمانی اعضاء کے ناموں کی پہچان۔
- نثر نگاری۔کسی بھی واقعہ کا حال بیان کرنے کی استعداد پیدا کرنا۔

موضوع کی آمادگی:

- موضوع کی آمادگی کے لیے گزشتہ چھٹیوں (گرمیوں/سردیوں) کے بارے میں ذاتی واقعات سنائیے۔طلبا سے سنیے اور تفصیلات و جزئیات پر توجہ دیجیے۔

زبانی سوالات:

- کہاں گئے تھے ؟ کیا کیا دیکھا؟ کیسا محسوس ہو رہا تھا؟ کوئی خاص بات ؟ کوئی خاص واقعہ ؟ کس بات سے بہت خوشی ہوئی تھی؟ کون سی بات پر افسوس ہوا؟
- اپنی چھٹیوں کے کسی دلچسپ واقعے کی تصاویر بنائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ : ۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : سیر

مختلف شہروں اور ملکوں کے نام اور تصاویر

میوے

کاجُو

بادام

اخروٹ

پِستہ

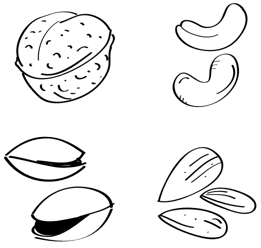

قواعد

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
قائدِ اعظم	رہنما
کراچی	شہر
دانش	لڑکا
مزارِ قائد	عمارت

صوتیات

و	و	وُ	وَ	وّ
بولو	وقت	مُولی	پَودا	خُوش

بچّوں کے لکھے ہوئے نثر پارے

واحد

چڑیا اُڑ رہی ہے۔

جمع

چڑیاں اُڑ رہی ہیں۔

گرمی کی چھٹّیاں............ (صفحہ ۲۴ ، ۲۵ ، ۲۶ ، ۲۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد:

- کسی واقعے کی روئداد سنانے اور لکھنے کی صنف سے متعارف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ سے متعارف ہوسکیں (شہروں ، ملکوں اور میووں کے نام)
- الفاظ کی خوشخطی اور ارکان سازی کرسکیں۔

عمومی مقاصد:

- زیارت اور کوئٹہ شہر کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- ایک دوسرے کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- سبق کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے (شہروں ، ملکوں اور خشک میووں کے نام)
- فہرست کی مدد سے سبق گرمی کی چھٹیاں کھلوایئے۔
- طلبا سے کہیے کہ وہ خود سے سبق (خاموشی سے) پڑھنے کی کوشش کریں طلبا کو اس کے لیے وقت دیجیے تا کہ وہ تصویر غور سے دیکھ سکیں اور عبارت کو پڑھنے کی کوشش کرسکیں۔
- یہ کام آپ دو بچوں کو ایک ساتھ مل کر کوشش کرنے کے لیے بھی دے سکتے ہیں اس طرح دونوں بچوں کو ایک دوسرے سے مدد مل جاتی ہے لیکن اس میں خاموشی کی ہدایت نہیں دیجیے بلکہ آہستہ آواز میں پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا کو مناسب وقت اور موقع دینے کے بعد خود پڑھیے ، تأثرات کا خیال رکھیے۔
- انفرادی طور پر ہر بچے سے تین یا چار چار جملے پڑھوایئے۔

مشق:

۱۔ نئے الفاظ کے معانی لکھوایئے۔

۲۔ خوشخطی کروانے سے قبل تختۂ تحریر پر ہر لفظ درست طریقے سے بڑا لکھ کر سکھایئے۔

۳۔ حروف الگ کروایئے۔

۴۔ ارکان بنانے کا کام کتاب ہی میں کروایئے۔

۵۔ سوالوں کے جوابات سبق سے ڈھونڈ کر لکھیے:

(i) ان کے ابو کی ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔

(ii) ڈاکٹر نے ابو کو بھاری چیزیں اُٹھانے سے منع کیا تھا اس لیے تینوں بچوں کے الگ بستے بنائے۔

(iii) اندھیرے کی وجہ سے سفر کا مزہ نہیں آ رہا تھا۔

(iv) سڑک کے کنارے تختۂ تحریر پر سریاب روڈ لکھا تھا۔

(v) کوئٹہ میں شدید گرمی تھی۔

(vi) کوئٹہ سے وہ لوگ زیارت کی طرف گئے۔

(vii) زیارت میں قائدِاعظم کی رہائش گاہ بھی تھی۔

x, ix, viii سوالوں کے جوابات بچے خود دیں۔

۶۔ جملے بنانے کے کام سے قبل طلبا سے زبانی جملے بنوایئے۔ ان کے بتائے ہوئے جملے درست کر کے دہرایئے۔ پھر یہی کام کاپی میں بچوں سے خوشخط لکھوا کر چیک کر لیجیے۔

۷، ۸۔ ان الفاظ کی خوشخطی کی مشق کاپی میں کروایئے۔

سرگرمی

ان الفاظ پر مبنی کتابچے بنوایئے جس میں بچے ان شہروں، ملکوں، میووں کی تصاویر بنائیں یا چپکائیں۔

املا کے لیے تیاری کا وقت دیجیے اور جماعت میں اچھی طرح مشق کے بعد املا لیجیے۔

۹۔ (i) چاہ (ii) منع (iii) انتظار (iv) نظر (v) کہا (vi) مجھے (vii) تمھیں۔

لکھائی کے اصول:

- واضح کیجیے کہ 'ر' ب، ج کے خاندان ک، گ، ل، ن کے ساتھ ملتے ہوئے لائن پر رہتی ہے۔ اور س ش، ص ض، ط ظ، ع غ، ف ق م ہ کے ساتھ ملتے ہوئے لائن سے نیچے جاتی ہے مثالیں دیجیے۔

قواعد............ (صفحہ ۲۸، ۲۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

خصوصی مقاصد:

- اسم کا اعادہ کر سکیں۔
- اسم کی اقسام سے متعارف ہوسکیں۔

- واحد کی جمع بنانا سیکھ سکیں اور اس سے ہونے والی جملوں میں تبدیلی پہچان سکیں۔

عمومی مقاصد:

- اشیا کے ناموں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- 'و' کی مختلف آوازوں کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- درسی کتاب سدا بہار

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- 'اسم' طلبا جماعت دوم میں سیکھ کر آئے ہیں۔ دہرایئے۔تصویر میں نظر آنے والی اشیا کے نام بتایئے۔
- کھڑکی ، میز ، گڑیا ، بلّی ، باجا ، غبارا ، گیند ، چپل ، لٹّو ، گلاس ، قینچی ، خط ، قلم ، کرسی۔
- اسم کے اعادے کے بعد اسم کی اقسام اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کی وضاحت کیجیے۔ (دیکھیے سدا بہار صفحہ ۲۸)
- وضاحت کیجیے کہ آپ کا نام بھی اسمِ معرفہ ہے۔
- مختلف مثالیں دے کر اور بچوں سے پوچھ کر اچھی طرح پہچان کروانے کے بعد ان کی فہرستیں بنوایئے۔سبق میں آنے والے

  اسمِ معرفہ : حفصہ ، دانش ، کوئٹہ ، سریاب روڈ ، کراچی ۔

  اسمِ نکرہ : بستہ ، کتابیں ، بس ، میوے۔

مزید سرگرمی

ان الفاظ میں سے کچھ کے جملے بھی بنوائے جاسکتے ہیں۔

- واحد کی جمع میں تبدیلی سے پورے جملے میں تبدیلی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس کی مشق بہت ضروری ہے۔

صوتیات:

- 'و' کی مختلف آوازیں طلبا جماعت اوّل اور دوم میں سیکھ چکے ہیں۔ اعادہ کروایئے اور کتاب میں ہی کام کروایئے۔
- اس سوال کا جواب وقت کی کمی کی صورت میں زبانی لیجیے۔ وقت ہونے کی صورت میں مزید سوالات تختۂ تحریر پر لکھے جاسکتے ہیں۔

(i) کہاں جانا چاہیں گے؟ (ii) کب جانا چاہیں گے؟ (iii) کس کے ساتھ جانا چاہیں گے؟ (iv) وہاں کیا کیا کرنا چاہیں گے؟

نظم: انوکھی سیر............ (صفحہ ۳۰، ۳۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد:

- نظم کے آہنگ اور چاشنی سے متعارف ہوسکیں اور خط اُٹھاسکیں۔
- ہم آواز الفاظ سے مانوس ہوسکیں۔
- تصور کی صلاحیتوں کو استعمال کرکے تحریر اور تصویر کے ذریعے اظہار کرسکیں۔

عمومی مقصد:

- صوتیات 'ے' کی آواز کے الفاظ کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تصور کی دنیا بہت وسیع ہے۔ وہ کام جو ہم حقیقت میں نہیں کرسکتے تصور میں آسانی سے کرلیتے ہیں۔ اسی طرح وہ جگہیں جہاں حقیقت میں جانا محال ہو، تصور میں جایا جاسکتا ہے۔ دراصل انسانوں کے تصور کرنے کی صلاحیتوں ہی کی وجہ سے یہ تمام ایجادات ممکن ہوئی ہیں۔ انسان کے اڑنے کے تصور ہی نے اسے ایسی مشین ایجاد کرنے پر آمادہ کیا جن کی مدد سے وہ آسمانوں میں اُڑتا پھرتا ہے۔ ہوائی جہاز، خلائی جہاز وغیرہ۔
- بچوں میں یہ صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا مثبت استعمال انھیں خیالات کی جدت اور ندرت کی طرف لے جاتا ہے۔
- بچوں سے کہیے کہ چند لمحے کے لیے آنکھیں بند کیجیے اور تصور کیجیے کہ آپ آسمان میں اُڑ رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد آنکھیں کھول کر بتائیے کہ آپ کو کیسا محسوس ہوا۔ کیا کیا دیکھا؟ (بچوں کے جوابات ان کے ذاتی مشاہدات پر ہی مبنی ہوں گے۔)
- اب اسی طرح سمندر کی تہہ کے لیے بھی تصور کرنے کے لیے کہیے اور سوالات کیجیے۔
- نظم پڑھوائیے۔
- نظم کے بارے میں زبانی سوالات کیجیے۔
- آپ کے خیال میں یہ انوکھی سیر کس نے کی ہے؟

- آسمان پر وہ کہاں کہاں گیا؟ کیا کیا دیکھا؟
- آسمانوں کی سیر کے بعد وہ کہاں گیا؟
- وہاں کیا کیا دیکھا؟
- آپ کے خیال میں یہ سیر حقیقی تھی/خیالی تھی یا خواب تھا۔

مشق:

طلبا سے سوالات پڑھ کر ان کے مکمل جوابات لکھنے کی ہدایت کیجیے۔
پہلے سوال کا مکمل جواب بطور نمونہ تختۂ تحریر پر لکھیے۔
میرے خیال میں یہ نظم کسی اسکول کے بچے کی زبانی ہے۔ باقی تمام سوالوں کے جوابات طلبا خود لکھیں۔ آپ ان کی مدد کریں۔

ے۔ تصویر کشی طلبا کے خیالات کے اظہار کا اہم ذریعہ ہے یہ کام ضرور کروائیے۔ کاپی میں کروانے کے بعد چارٹ پیپر کے ٹکڑوں پر کرواکر جماعت میں آویزاں کیا جاسکتا ہے۔

صوتیات........... (صفحہ ۳۱)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- صوتی طریقے سے پڑھنا سیکھیں۔
- ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوسکے۔
- صوتی طریقے پر مبنی الفاظ کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈ: ا

طریقۂ کار:

تختۂ تحریر پر 'ے' بڑا لکھیے۔ اور اس کی آواز پوچھیے (جو انگلش کے حرف A اے کی طرح ہے ، اس آواز کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے، مثلاً بچوں سے پوچھ کر مزید الفاظ لکھیے۔
اب بتائیے کہ اگر 'ے' سے پہلے زبر لگایا جائے تو اس کی آواز پھیل جاتی ہے مثلاً بیل پر زبر لگائیں تو 'بَیل' سیر پر زبر ہو تو سَیر۔ ایسے الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر بنواکر طلبا سے کتاب میں کام کروائیے۔

- مزید الفاظ۔ پَیسا ، مَیل ، چَین ، بَیٹھا ۔
- اگلے کام کی تیاری کے طور پر طلبا کو اعضائے جسمانی کے کارڈز دکھائیے۔

تفہیم: جسمانی اعضاء............ (صفحہ ۳۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد:

- جسمانی اعضاء (اسمِ نکرہ) کے نام سیکھ سکیں۔
- ان الفاظ کو اپنے جملوں میں درست طریقے سے استعمال کرسکیں۔

عمومی مقصد:

- اپنے جسم کو نعمتِ عظیم سمجھیں تا کہ ان میں شکر کا جذبہ پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- سدا بہار
- فلیش کارڈز (اعضائے جسمانی کے نام)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- اس تفہیم کو کروانے سے دو دن قبل ان اعضاء کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھانا شروع کر دیجیے۔
- تفہیم کروانے سے قبل طلبا کو ان اعضاء کی اہمیت سے آگاہ کیجیے اور بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنی بڑی نعمتیں عطا کی ہے۔ جن کا ہم جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ شکر کا طریقہ بھی بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر وقت دل میں شکریہ ادا کرتے رہنا اللہ کو خوش کرنا ہے اور ہماری نعمتوں میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

کھیل کھیلیے:

- طلبا کو کھڑا کیجیے اور کہیے کہ جب میں فلیش کارڈ دکھاؤں تو آپ اپنے جسم کے اس حصے کی طرف اشارہ کریں گے جس کا نام فلیش کارڈ پر لکھا ہوگا۔

مثلاً: گردن دکھانے پر آپ اپنی گردن پر ہاتھ لگائیں گے۔

- یہ کھیل کھیلیے۔ کارڈز باری باری دکھا کر ہر بچے کو موقع دیجیے۔
- کتاب میں کام کروائیے۔
- سوال نمبر ۲ کا کام کاپی میں کروائیے۔
- اس سے قبل چند اعضاء سے متعلق زبانی جملے پوچھیے اور بتائیے۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۳۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

خصوصی مقاصد:

- کسی موضوع پر توجہ مرکوز کرسکیں۔
- چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنے کی استعداد حاصل کرسکیں۔
- کسی منتخب موضوع پر دیے گئے سوالات کے جوابات کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مختصر مضامین لکھ سکیں۔
- مشاہدے کو قلمبند کرنے کی مہارت کا حصول ممکن ہوسکے۔
- یادداشت استعمال کر کے بیان کرنے کی صلاحیت نشوونما پاسکے۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار:

ہدایت دیجیے کہ آپ جب کبھی سیر پر گئے ہوں اس سیر کو یاد کیجیے۔

- طلبا کو دس سے پندرہ منٹ سوچنے کے لیے دیجیے۔

- صفحے پر دیے گئے تمام سوالات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- پڑھنے کا وقفہ دینے کے بعد تمام سوالات کے جوابات زبانی ، باری باری بچوں سے پوچھیے۔ کسی ایک بچے سے تمام سوالات کے جوابات بطور نمونہ پوچھے جاسکتے ہیں۔
- تختۂ تحریر پر تین خانے بنا کر اُن میں پہلے دوسرے اور تیسرے پیراگراف کے سوالات اُن کی سوچ کے مطابق ترتیب دے کر لکھیے تاکہ طلبا کے ذہن میں مزید وضاحت ہوجائے۔

مثال:

پہلا پیراگراف	۱۔ ۲۔
دوسرا پیراگراف	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔
تیسرا پیراگراف	۱۔ ۲۔

- یہ بچوں کی مضمون نگاری کی طرف ایک قدم ہے۔ سوالات بچوں کے خیالات کی ترتیب درست کرنے اور ذخیرۂ الفاظ کے حصول کے لیے مددگار ہوں گے۔
- بچوں کو ان سوالات کے جوابات کے علاوہ بھی اپنے جملے شامل کرنے کی اجازت دیجیے۔ ان کے پوچھے گئے الفاظ (جن کو لکھنے میں انھیں دقت ہو رہی ہو) تختۂ تحریر پر مددگار الفاظ کے عنوان کے تحت نمبروار تحریر کیجیے۔ اپنی سیر کی تصاویر بنانے/چپکانے کی رغبت بھی دلائیے۔
- لکھنے کے بعد بچے اپنے ساتھیوں کو اپنے مضامین پڑھنے کے لیے دیں۔ کچھ بچوں سے بآواز بلند پوری جماعت کو اپنی سیر کا حال سنانے کے لیے کہیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- کھلونوں کے بارے میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنا۔
- بچوں کی کھلونوں سے دلچسپی سے فائدہ اُٹھا کر مختلف نظریات و قواعد سکھانا۔
- بچوں میں مشاہداتی صلاحیتوں کے ساتھ تخیلاتی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا۔
- قواعد: فعل کا تعارف اور مشق ، واحد جمع۔
- مجموعی نام سکھانا۔
- کتاب پر تبصرہ کرنا سکھانا (کتب کے مطالعہ کی عادت کا فروغ کروانا)
- نظم نگاری کرنا۔ نظمیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔
- تصویری تفہیم کروانا۔
- نثر نگاری ’میرا پسندیدہ کھلونا‘ کسی چیز کے بارے میں تفصیلات بیان کرنا سکھانا۔

موضوع کی آمادگی:

- بچوں سے ان کے کھلونوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ان سے اپنے سب سے پسندیدہ کھلونے منگوائے بھی جاسکتے ہیں۔ (بحفاظت واپس کرنا بھی معلّم / معلّمہ کی ذمہ داری ہے)

تختۂ نرم کی تجاویز:

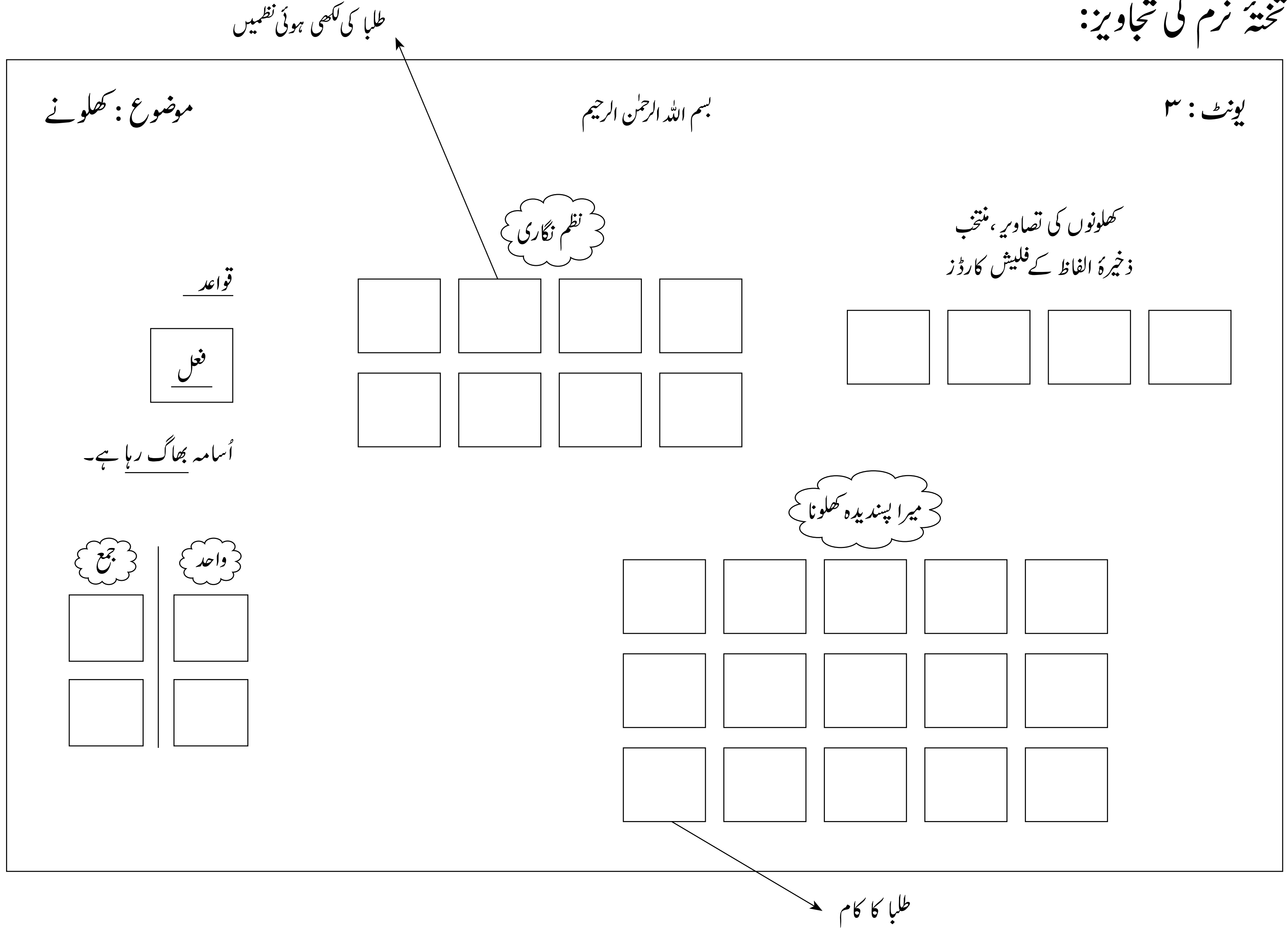

کھلونے........... (صفحہ ۳۴، ۳۵، ۳۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- کھلونوں کی تاریخ کے متعلق جان سکیں۔
- کھلونے سنبھالنے کا شعور پیدا ہوسکے۔

خصوصی مقاصد:

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- درست تلفظ سے پڑھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- مختلف کھلونے یا ان کی تصاویر

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- سبق پڑھانے سے ایک دن پہلے بچوں کو کہا جائے کہ وہ اپنا پسندیدہ کھلونا لے کر آئیں۔ اگلے دن ہر بچے کو ۲ منٹ کا وقت دیا جائے کہ وہ اپنے پسندیدہ کھلونے کا نام اور کھلونا پسند ہونے کی وجہ بتائے پھر سبق کی انفرادی بلند خوانی کروائیے۔
- مشق کا کام پہلے زبانی کروائیے۔ نئے الفاظ تیاری کے لیے دیجیے۔
- دو دن بعد املا لیا جائے۔
- جملہ سازی کے دوران اس بات کا دھیان رکھیے کہ پہلے ان الفاظ کے جملے زبانی بنواکر اُن کی درستی کرلی جائے۔ بعد ازاں لکھنے کے لیے کہا جائے۔ زبانی جملے بنانے سے طلبا ان الفاظ کا درست استعمال جان جاتے ہیں اور تحریری کام میں آسانی ہوجاتی ہے۔

سوال نمبر ۶ ۔ جوابات :

(i) کھلونوں کی دکان میں جاکر فاطمہ کا دل چاہ رہا تھا کہ ساری گڑیاں خرید لے۔

(ii) دادی جان کے ڈبّے میں کپڑے کی گڑیا، گڈّا، کاغذ کی پَری، کپڑے کا جُھنجُھنا اور ماچس کی ڈبیوں سے بنی ٹرین رکھی تھی۔

(iii) ڈبّے کی چیزیں دادی جان کی امی نے بنائی تھیں۔
(iv) (بچے خود جواب لکھیں گے)
(v) ہزاروں سال پہلے بھی بچے کھلونوں سے کھیلتے تھے۔
(vi) پہلے زمانے کے کھلونے پتھر، لکڑی اور گھاس پھوس سے بنائے جاتے تھے۔
(vii) اب کھلونے کپڑے اور پلاسٹک سے بننے لگے ہیں۔
(viii) (یہ سوال بچے خود کریں گے۔)

مزید سرگرمیاں

- کلاس میں بچوں سے ماچس کی ٹرین اور کاغذ کی پَری، پنکھے، گتّے کا جُھنجُھنا، چکنی مٹّی کے برتن بنوائے جاسکتے ہیں۔
- بچوں سے ایک چھوٹا سا دعوتی رقعہ/ دعوت نامہ لکھوائیے جس میں وہ اپنے کھلونے (گڑیا، گڈا، بھالو وغیرہ) کی سالگرہ کی دعوت اپنے دوستوں کو دینا سیکھ سکیں۔
- سالگرہ کے دعوت نامے کا نمونہ:

پیاری زارا کل بروز ہفتہ مورخہ ۵ اکتوبر کو شام ۶ بجے میری گڑیا کی سالگرہ ہے۔ اس میں آ کر شکریے کا موقع دیجیے۔ فقط ماریہ

گھوڑے جلدی چلو............ (صفحہ ۳۷، ۳۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- اپنے تصور کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔
- اپنے سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- تصور کو الفاظ میں بیان کرنے کا سلیقہ سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- بچوں کو کہانی پڑھنے کے لیے کہیے۔ زبانی سوالات کے ذریعے بچوں کی سوجھ بوجھ کا اندازہ لگائیے۔ ان سے پوچھیے کہ کیا ہم ایسا کرسکتے ہیں؟ مزید سرگرمیوں کے طور پر ان سے آنکھیں بند کرکے تصور کرنے کے لیے کہیے کہ فرض کیجیے آپ سمندر میں بہت نیچے جا رہے ہوں تو آپ کیسا محسوس کریں گے، کیا کیا چیزیں نظر آئیں گی یا آپ کسی پہاڑ پر چڑھ رہے ہوں تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا، کیا مشکلات ہوں گی ...... اسی طرح انھیں مختلف مواقع کا تصور کروائیے اور ان کے خیالات کا تصویری اور تحریری اظہار کروائیے۔ آپ یہ کام گروپوں میں بھی کرواسکتے ہیں۔ مثلاً ایک گروپ کو سمندر میں جانے کا تصور کروائیے اور دوسروں کو کسی اور جگہ یا حالات فرض کرنے کو کہیے۔
- بچے آپس میں تبادلۂ خیال کریں۔ گروپ کے کچھ بچے چارٹ پیپر پر تصاویر بنائیں اور کچھ بچے لکھیں۔ بعد میں ان کا کام دیوار یا تختۂ نرم پر لگائیے اور انھیں ایک دوسرے کا کام دیکھنے اور پڑھنے کا موقع دیجیے۔ مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

حل شدہ مشق:

۱۔ (i) بلال اور زبیر کھیل رہے تھے۔
(ii) انھوں نے گاؤ تکیوں کو گھوڑا بنایا تھا۔
(iii) (یہ سوال بچے خود کریں گے)

۲۔ ت: تکیوں، تیز ز: زبیر چ: چلاؤ، چیخا، چلو ک: کھیل، کہا، کہیں۔

۳۔ ق: مخلوق ب: قریب، اب ی: جلدی، گرمی، امی، گھڑی ر: اور، اوپر

- کہانی کا انجام لکھواتے ہوئے کوشش کریں کہ بچے خود لکھیں، انھیں سوچنے کے لیے اشارے دیے جاسکتے ہیں مثلاً اذان کی آواز سن کر وہ جلدی سے کھیل ختم کرکے وضو کے لیے بھاگے ......
- کہانی کا عنوان بچوں کو خود لکھنے دیجیے۔

اس کے لیے بھی ایک دو مثالیں آپ دیجیے لیکن طلبا کو خود سوچ کر لکھنے کا موقع دیجیے۔

الفاظ سازی............ (صفحہ ۳۸)

خصوصی مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ :
- ارکان ملا کر لفظ بنا سکیں۔
- الفاظ جوڑتے ہوئے الفاظ کی اشکال پر توجہ رکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- پہلے الفاظ جوڑنے کی مشق تختۂ تحریر پر کروائی جائے اور تختۂ تحریر پر ہر بچے سے کم از کم ایک لفظ تختۂ تحریر پر کروائیے۔
- کتاب کا کام کتاب ہی میں کروائیے۔

خصوصی مقصد:

- طلبا کھیلوں کے نام جان سکیں اور درست لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- رنگین پنسلیں
- کاپی
- کھیلوں کے ناموں کے فلیش کارڈز

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- کھیلوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ زبانی سوالات کیجیے۔ کس بچے کو کون سا کھیل پسند ہے۔ تختۂ تحریر پر کالم بنا کر ان الفاظ کو فہرست کی صورت میں لکھوائیے۔ ان کے سامنے کے کالموں میں تین تین بار لکھیے۔ حاشیے میں ان کھیلوں سے متعلق تصاویر بنوائیے۔

پیر ۳۰-۶-۲۰۱۳	باسمہ کھیلوں کے نام
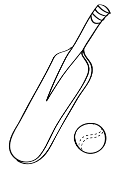	کرکٹ

- یہی نام گھر سے مشق کرکے تیاری کرنے کے لیے دیجیے۔ دو دن بعد ان الفاظ کا املا لیجیے۔

قواعد: فعل............ (صفحہ ۳۹، ۴۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اسم اور فعل میں تمیز کرسکیں۔
- جملوں میں فعل کو پہچان سکیں۔
- تصاویر کے نیچے درست جملے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- بچوں سے جماعت ہی میں مختلف کاموں کے بارے میں جملے پوچھیے اور بتایئے مثلاً میں کیا کر رہی ہوں ؟ اسامہ کیا کررہا ہے ؟ رات کو ہم کیا کرتے ہیں ؟ صبح کو کیا کرتے ہیں ؟ وغیرہ۔ زبانی طور پر سمجھانے کے بعد کہ کوئی بھی کام فعل کہلاتا ہے۔ اس صفحے کا کام کروایئے۔
- مختلف افعال تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے جملے بنوایئے۔

اسامہ بھاگ رہا ہے۔ (بھاگنا)

نادیہ .... ہے۔ (پڑھنا)

چڑیا .... ہے۔ (اُڑنا)

قواعد: مجموعی نام............ (صفحہ ۴۱ ، ۴۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مختلف اشیا کے مجموعی نام پہچان سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- بچوں کو ایک ٹوکری میں بہت سی سبزیاں دکھا کر پوچھیے کہ یہ کیا ہے ؟ ہر سبزی کا الگ نام پوچھیے اب ایک ساتھ رکھ کر پوچھیے کہ ان سب کو ملا کر کیا کہیں گے۔
- بچوں کو سمجھائیے جب ایک جیسی چیزوں کے بارے میں بات کرنی ہو تو ہم ان کا الگ الگ نام نہیں لیتے بلکہ ان کے لیے مخصوص کردہ ایک نام لیتے ہیں۔ جیسے مختلف جانوروں کے نام الگ ہیں لیکن ایک ساتھ ہم انھیں جانور ہی کہتے ہیں۔

کتاب پر تبصرہ............ (صفحہ ۴۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

خصوصی مقاصد:

- کتاب پڑھ کر اس پر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔
- مطالعے کے دوران اپنی توجہ مرکوز رکھ سکیں۔

عمومی مقاصد:

- ان میں پڑھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- اپنی رائے کی اہمیت جان کر اظہار کرنے کا اعتماد حاصل کرسکیں۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- بچوں کو پہلے لائبریری سے کتاب پڑھنے کے لیے دی جائے۔ اگر معلم بھی خود بچوں کے ساتھ بیٹھ کر مطالعہ کرے تو بچوں کو زیادہ مزہ آئے گا۔
- پھر اگلے دن کتاب میں دیا گیا ''کتاب پر تبصرہ'' کروائیے۔
- ہر ہفتے اس نوعیت کا کام ضرور دیجیے۔ ہفتے کے اختتام پر گھر کے کام کے طور پر بچوں کو کوئی بھی کہانی پڑھ کر آنے کی ہدایت دیجیے، کہانی اور مصنف کا نام لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر جماعت میں یہ کام کروائیے۔ لائبریری جا کر بھی یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ صفحہ گھر کے کام میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

نظم: بلّو کا بستہ............ (صفحہ ۴۴، ۴۵، ۴۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

خصوصی مقاصد:

- نظم کا مزہ اور لطف اُٹھا سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- نظم کی فہم حاصل کرسکیں۔
- ہم آواز الفاظ پہچان سکیں۔

عمومی مقصد:

- اپنی کتاب میں موجود اُردو کے مشہور شعراء کی نظموں سے متعارف ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (ٹھونسا، جمپر، جرّابیں، پٹاری، آلو کچالو، شیشی، کاغذ کا دستہ)

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نظم: بلو کا بستہ، تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- یہ نظم دلچسپ ہونے کے علاوہ آسان بھی ہے۔ دلچسپ انداز میں پڑھائیے۔ ہوسکے تو اس سے قبل ایک چھوٹی سی (کھلونا) گڑیا جس کے کندھے پر بستہ لٹکا ہوا دکھائیے اور اس کی حرکات وسکنات کے ذریعے نظم پڑھائیے۔
- بچوں کو نظم زبانی یاد کروائیے تاثرات سے پڑھائی کا خیال رکھیے۔

حل شدہ مشق:

جوابات:

۱۔ کھلنڈری

۲۔ امی کی

۳۔ بلّو چھ سال کی ہے۔

؎ عمر کی اتنی کچّی نہیں ہو
چھ سال کی ہو بچّی نہیں ہو

۴۔ بلّو کا اصل نام بلقیس بانو ہے۔

؎ اُردو نہ جانو انگلش نہ جانو
کہتی ہو خود کو بلقیس بانو

۵۔ بلّو کے بستے میں گھوڑا اور بھالو تھے۔

۶۔ بلّو کا بستہ جِن کی پٹاری۔

۷۔ (یہ سوال بچے خود کریں گے۔)

۸۔ **ہم آواز الفاظ:**

بناؤ	بتاؤ	آؤ
جانو	نانو	مانو
پٹاری	ماری	جاری

۹۔ **الفاظ کی ضد:**

بھاری
آؤ
پکّی
پہلے

۱۰۔ (i) بلو کے بستے میں گڑیا کے جوتے ہیں۔
(ii) میری جرابیں کہاں گئیں ؟
(iii) مجھے کتابیں پڑھنے کا شوق ہے۔
(iv) وہ گھوڑے سفید ہیں۔
(v) یہ بہت بھاری ڈنڈے ہیں۔

صوتیات:

بھالُو ۔ کچالُو ۔ لٹّو ۔ اُردو ۔ جُوتے ۔ اسکُول

مزید سرگرمیاں

اس نظم کو ڈرامے کی صورت میں پیش کروایا جاسکتا ہے۔

سرگرمی

نظم نگاری............ (صفحہ ۴۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- ان میں نظمیں لکھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- گروپ میں کام کرنے کی مشق کرسکیں۔

خصوصی مقصد:

- نئے ذخیرۂ الفاظ اور ہم آواز الفاظ کو استعمال کرکے نئی نظمیں (سادی اور آسان) بنانے کی مہارت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد:

- ادبی نشست کی طرز پر چار یا پانچ کے گروپوں میں بیٹھنے کا انتظام (طلبا کی سیٹیں/نشستیں قریب کر دیجیے ایک یا دو گروپ نیچے دری/ قالین پر بیٹھ سکتے ہیں)
- کاغذ اور پنسلیں

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- چار یا پانچ بچوں کے گروپ بنائیے۔ انھیں عنوانات دیجیے اور بتائیے کہ ہر گروپ پہلے ہم آواز الفاظ کی فہرست بنائے۔ مثلاً لال ، جال یا آیا ، لایا وغیرہ۔ اس کے بعد وہ دو یا تین اشعار بنائیں۔ معلم ہر مرحلے پر ان کی مدد کریں۔ ایک بچہ اپنے گروپ کی نظم (تبادلۂ خیال کے بعد) ایک کاغذ پر لکھے۔ معلم تمام گروپوں کی نظمیں پڑھ کر تصحیح کریں اور پھر بچے اپنی اپنی کاپیوں میں اپنے گروپ کی نظم لکھیں۔ بچوں کو یہ موقع بھی دیجیے کہ وہ اپنی نظمیں اپنی جماعت ، دوسری جماعتوں یا اسمبلی میں پڑھ کر سنائیں۔ یہ تمام کام یقیناً دو یا تین پیریڈز میں ہوں گے لیکن اس طرح بچوں کی سوچنے اور اظہار کی صلاحیتوں کی نشوونما ہوسکے گی۔ مثال کے طور پر بچوں کی نظم ''میری دوست'' پڑھوایئے جو ان ہی کے ہم عمر بچوں نے خود لکھی ہو۔ (یہ کام صفحہ xii پر سرگرمیاں ۴ کے طریقۂ کار کے مطابق ادبی نشست کی طرز پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔)

سرگرمی

گنتی............ (صفحہ ۴۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اُردو گنتی سے متعارف ہوسکیں۔
- درست دندانے بنا کر خوشخط الفاظ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- ایک سے پچیس تک گنتی کے فلیش کارڈز

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- اُردو گنتی کے فلیش کارڈز دکھا کر اعادہ کروایئے۔
- تختۂ تحریر پر درست طریقے سے گنتی کے الفاظ لکھ کر دکھایئے اور لکھتے وقت شوشوں (دندانوں) کی درستی کی طرف طلبا کی توجہ دلوایئے۔

- کتاب میں کام اپنی نگرانی میں کروائیے۔
- یہی کام کاپی میں کروانے کے بعد چھوٹی چھوٹی تصاویر کے ذریعے تعداد ظاہر کروائیے۔

تفہیم: ترتیب درست کر کے کہانی لکھیے .... (صفحہ ۴۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

خصوصی مقاصد:

- واقعات کی ترتیب درست کرسکیں۔
- دیے گئے جملوں کو درست ترتیب سے لکھ کر مختصر کہانی لکھ سکیں۔
- ان میں کہانیاں سننے، پڑھنے اور لکھنے کا ذوق پیدا ہوسکے۔

عمومی مقصد:

- غرور نہ کرنے کی خوبی کے بارے میں جان سکیں۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- پہلے بچوں کو کچھوا اور خرگوش کی کہانی زبانی سنائیے۔
- پھر کتاب میں کہانی کی زبانی ترتیب پوچھیے اور طلبا سے کہیے کہ اس ترتیب کے لحاظ سے تصاویر پر نمبر لکھیں۔
- کاپی میں کام کروائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔ (درست ترتیب تصویر نمبر۱ تصویر نمبر۲ ۴ ،تصویر نمبر ۳ ۳ تصویر نمبر ۴ ۲)۔

مزید تجاویز:

- طلبا سے جملے نقل کروانے کے بعد اس کہانی میں اضافہ کر کے لکھنے کے لیے کہیے۔ مثلاً شروع میں جنگل کی منظر کشی کروائیے۔
مثلاً صبح کا وقت تھا۔ سب جانور اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ خرگوش میاں ......
اسی طرح مختلف مواقع پر مناظر کی تفصیلات شامل کرنے سے کہانی مزید دلچسپ ہوسکتی ہے۔ مثلاً آخری درخت کے پاس جنگل کے تمام جانور جمع ہوکر شور مچا رہے تھے۔ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون پہلے آئے گا ؟ یہ کیا وہ حیران ہوگئے! کچھوے میاں آہستہ آہستہ چلے آرہے تھے ......

نثر نگاری............ (صفحہ ۴۹)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- کسی بھی چیز کے بارے میں خیال کا اظہار ترتیب وار کرسکیں۔
- خیالات کا اظہار منظّم انداز میں زبانی اور تحریری طور پر کرسکیں۔
- سیکھے گئے ذخیرۂ الفاظ کو تحریر میں جامع انداز میں استعمال کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کاپی اور رنگین پنسلیں

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی تبادلۂ خیال کے ذریعے واضح کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر خانے بنا کر وضاحت کیجیے کہ پہلے پیراگراف میں نمبر ا سے ۴ تک سوالات کے جوابات لکھنے ہیں۔

مددگار الفاظ:

پہلا پیراگراف	ا۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔	ا۔ اسپائڈرمین ۲۔
دوسرا پیراگراف	ا۔ ۲۔ ۳۔	
تیسرا پیراگراف	ا۔ ۲۔	

مددگار الفاظ:

- طلبا کام شروع ہونے کے بعد آپ سے ضرور کچھ الفاظ لکھنے کا طریقہ پوچھیں گے۔ مثلاً اپنے کھلونے کا نام ، رنگوں کے نام وغیرہ۔

- تختۂ تحریر کے ایک جانب نمبر لکھ کر اُن کے پوچھے گئے الفاظ لکھ کر اُن کی مدد کیجیے۔
- کتاب میں تصویر بنوائیے اور کاپی میں سوالوں کے جواب تین پیراگراف کی صورت میں لکھوائیے۔

نثر نگاری:

- بچوں کو مضامین لکھنا سکھانے کے لیے یہ طریقہ اپنایا گیا ہے۔ بچوں سے چند پیراگراف پر مشتمل مضامین لکھنے کی مشق کرواتے رہنا ضروری ہے۔ دس دن میں ایک بار ضرور یہ مشق کروائیے۔ عنوانات بدلیے۔ مثلاً کھلونے کے بارے میں لکھوانے کے بعد ''میری پسندیدہ کتاب'' پر اسی طرح کے سوالات کے ذریعے مضمون لکھوایا جاسکتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد:

- بچوں کو ان کے مددگار لوگوں کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- کسی جگہ کے دورے میں آداب کا خیال رکھنا سکھانا۔
- مشاہدے کی صلاحیتوں کی نشوونما۔
- اہم ٹیلیفون نمبروں کو زبانی یاد رکھنا سکھانا۔
- انٹرویو لینے کی اہمیت واضح کرنا اور صلاحیت پیدا کرنا۔
- پیشوں سے واقفیت پیدا کرنا۔
- قواعد: حروف کا استعمال سکھانا۔
- 'ہ' اور 'ھ' کا فرق سکھانا۔
- نظم کی تفہیم کروانا۔
- گنتی سکھانا (۱ سے ۲۵ ہندسوں اور الفاظ میں)
- **تفہیم:** ٹریفک کے اشارے سمجھنا اور عمل کرنے کی رغبت دلانا۔
- **نثر نگاری:** پیشے کے بارے میں مضمون/ نثر پارہ لکھوانا۔

موضوع کی آمادگی:

- جماعت میں معلم کچھ اشیا لے کر آئیں۔ مثلاً اسٹیتھو اسکوپ، ہتھوڑا، قینچی وغیرہ۔ بچوں سے پوچھیے کہ یہ اشیا کن لوگوں کے کام آتی ہیں۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر اشیا لگایئے، ان کے نام کارڈ پر لکھ کر لگایئے۔ بچوں کو بھی ترغیب دیجیے کہ کچھ ایسے کھلونوں کی اشیا لائیں جو مختلف لوگوں مثلاً ڈاکٹر، الیکٹریشنز وغیرہ کے کام آتی ہوں۔ بعدازاں لفظ 'پیشے' کا تعارف کروایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

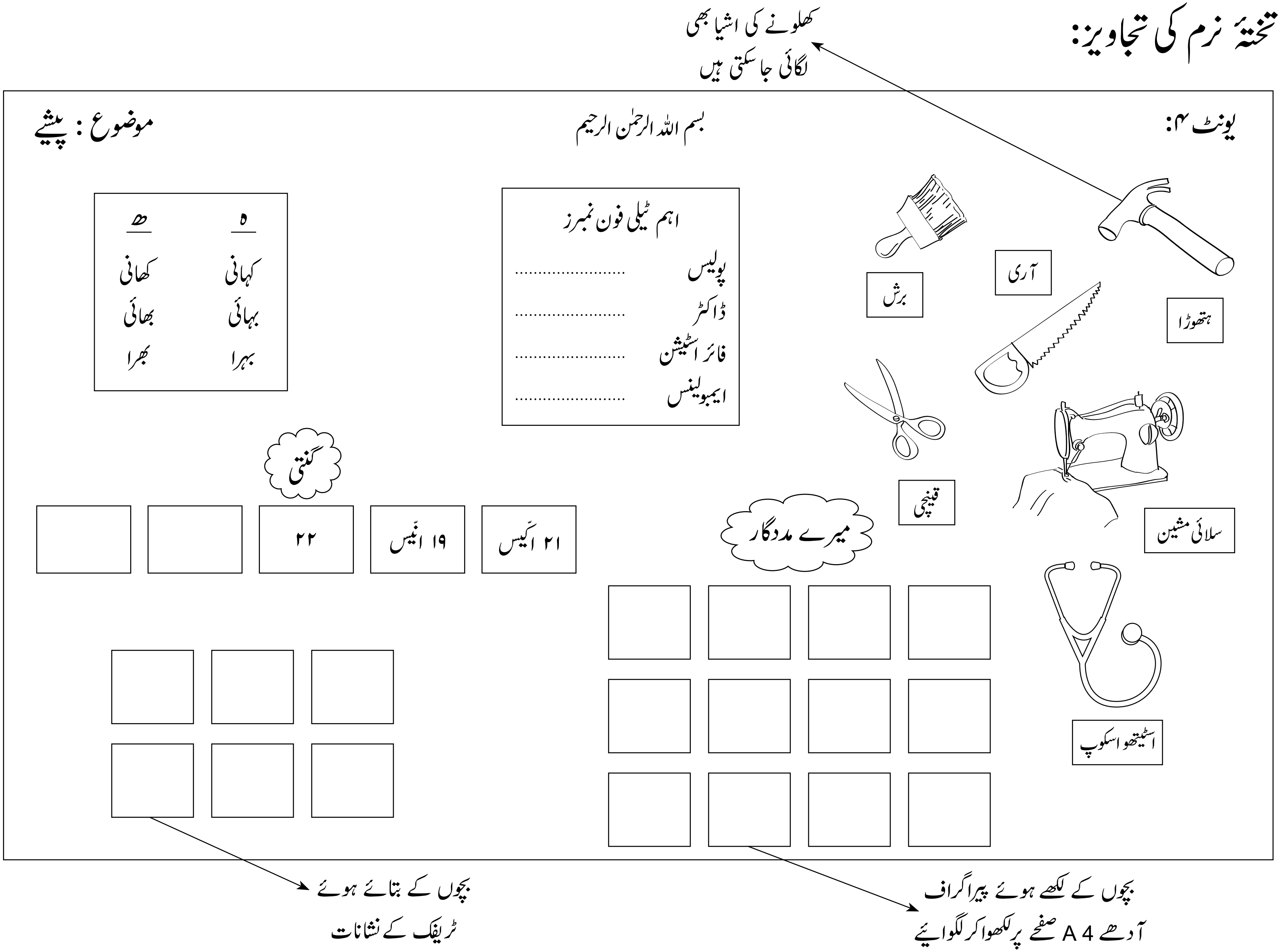

میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا............ (صفحہ ۵۰ ، ۵۱ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۴)

- استاد پہلے جماعت میں خودنمونہ پڑھائی کریں اور پھر بچوں سے فرداً فرداً پڑھائی کروائیں۔ (سات میں سے ہر پیریڈ میں چند بچوں سے روزانہ پڑھائی کروائیے) بچوں کومختلف پیشوں کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے اور انھیں بتائیے کہ ہر پیشہ محترم اور قابل عزت ہوتا ہے اور محنت ہی میں عظمت ہے۔ اس سبق کے ذریعے بچوں کو آگ بجھانے والے افراد کی محنت و مشقت اور مسائل کا اندازہ ہوگا۔ سبق کے بعد اس کی مشق کاپی میں کروائیے اور بچوں کو اہم فون نمبروں کو زبانی یاد کروائیے اور گھر اور اسکول کی اہم جگہوں پر آویزاں کروائیے۔

پیشوں کی مناسبت سے اضافی سرگرمی کے طور پر مختصر ڈرامے کروائے جاسکتے ہیں جن میں بچے مختلف پیشوں کے لباس میں ملبوس ان ہی کے انداز میں گفتگو کے ذریعے اپنے پیشوں کے بارے میں بتائیں۔ ڈرامے سے قبل بچوں کو تبادلۂ خیال کے ذریعے مختلف کردار منتخب کرنے کا موقع دیا جائے اور وہ اپنے بارے میں (کردار کے بارے میں لکھیں) مثلاً وہ کون ہے؟ کیا کرتے ہیں؟ کیسا محسوس ہوتا ہے؟ کیا مشکلات ہوتی ہیں؟ کس کام میں زیادہ مزہ آتا ہے؟............ بچے باہمی گفتگو کے بعد ایک بچے سے ان سوالوں کے جواب لکھوائیں اور پھر جو کردار وہ منتخب کرچکے ہوں اسے جماعت کے سامنے ادا کریں اور اپنے بارے میں بتائیں۔

بچے اس کام کے ذریعے نہ صرف اظہار بیان کی مہارتوں کو بہتر بنائیں گے بلکہ وہ دوسروں کی جگہ خود کو رکھ کر محسوس کرنے کی بہت بڑی صفت سے بھی متعارف ہوں گے اور ان کی تصوراتی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

- منصوبہ بندی اور مشق کی اہمیت پر توجہ دلائیے۔ سبق کے آخر میں تختۂ تحریر پر جو منصوبہ بندی لکھی گئی ہے اس کی طرف توجہ دلوائیے اور بتائیے کہ ہر اہم کام کی پہلے سے مشق (ریہرسل) اور تیاری کتنی اہم ہے۔
- مشق میں دیا گیا انٹرویو کا کام ضرور کروائیے۔ اس طرح طلبا میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ ممکن ہو تو کسی کا انٹرویو جماعت/ اسمبلی میں بھی لیجیے۔ (بچوں کو اپنے کسی بڑے کو اسکول آنے کی دعوت دینے کے لیے کہیے۔)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- اُن کے دلوں میں مختلف پیشوں سے متعلق افراد کی قدر و منزلت پیدا ہوسکے اور وہ ہر پیشے کا احترام کریں۔
- آگ بجھانے والے عملے کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں۔
- اُن میں بھی سماجی کام کرنے کا شعور پیدا ہو۔

خصوصی مقاصد:

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- کسی دورے کی روداد پڑھ کر خود بھی اسی طرح لکھنے کی مہارت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز (مشق میں دیے گئے خوشخطی کے الفاظ)

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- طلبا سے سابقہ معلومات لیجیے۔ کیا آپ نے کبھی کوئی فائر انجن دیکھا ہے؟ کبھی آگ لگی دیکھی ہے؟ اگر ممکن ہو تو فائر انجن (کھلونا) یا تصویر لا کر دکھایئے۔
- سبق تاثرات سے پڑھ کر سنایئے۔ آپ سبق کا جو حصہ پڑھ رہے ہوں۔ خیال رکھیں کہ تمام بچوں کی نظر عبارت کے اسی حصے پر ہو۔
- پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے رہیے۔ نئے الفاظ کے معانی کی وضاحت بھی کیجیے۔ سبق کے آخر میں بنائے گئے تختۂ تحریر پر لکھی منصوبہ بندی کی طرف توجہ دلایئے کہ ذمہ داریاں لکھنے اور اس کے لیے پہلے سے تیاری اور ریہرسل (مشق) بہت ضروری ہے۔
- باری باری ہر بچے سے بلند خوانی کروایئے (چند جملے)

مشق:

۱۔ کاپی میں تصویر کشی کروایئے اور اس کے بارے میں چند جملے بھی لکھوایئے۔
۲۔ کاپی میں چار بار خوشخط لکھوانے کے بعد گھر سے بھی دو دو بار لکھ کر لانے کے لیے دیجیے تاکہ مشق کے بعد املا لیا جاسکے۔
۳۔ کاپی میں حروف الگ کرنے کا کام کرواتے ہوئے 'ہ' کی درمیانی شکل "بہت، مہمان" کی طرف توجہ دلایئے۔ اسی طرح 'ع' کی درمیانی شکل "معلوماتی، استعمال" کی طرف توجہ دلایئے۔
۴۔ الفاظ بنانے کا کام کتاب ہی میں کروایئے۔
۵۔ گھنٹی، سیڑھی، پتھر، جھاگ، چھلانگ، بجھانے (بھاری آوازوں کے الفاظ)۔
۶۔ دیے گئے الفاظ کے جملے زبانی بنوایئے اور پھر کاغذ/مضمون نویسی کی کاپی پر لکھوا کے چیک کرنے اور اصلاح کے بعد کاپی میں نقل کرنے کے لیے دیجیے۔
۷۔ **حل شدہ مشق:**

(i) علی فائر اسٹیشن معلوماتی دورے پر گیا تھا۔
(ii) لکڑیوں اور کاغذوں میں لگی ہوئی آگ پانی سے بجھائی گئی۔
(iii) پیٹرول سے لگی ہوئی آگ کیمیائی جھاگ سے بجھائی گئی۔
(iv) اونچی عمارتوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے لیے اسنارکل استعمال ہوتی ہے جو کہ بہت بڑی سیڑھی ہوتی ہے۔
(v) لوہا کاٹنے والا آلہ، آکسیجن ماسک، پانی، ریت، کمبل۔
(vi) فائر مینوں کو ان کی ڈیوٹی بتانے کے لیے تختۂ تحریر پر منصوبہ بندی کی گئی تھی۔

۸۔ موچی ، سُنار ، مچھیرا ، دھوبی ، حجّام ، ڈاکٹر۔

سرگرمی نمبر ۱

خصوصی مقصد:

- طلبا میں زندگی منظّم انداز میں گزارنے کی مہارت Life skill پیدا کی جائے۔

مددگار مواد:

- سدا بہار صفحہ ۵۴
- تختۂ تحریر
- کوئی پمفلٹ یا اخبار جس میں تمام اہم ٹیلی فون نمبر لکھے ہوں۔

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو سمجھایا جائے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نے پہلے سے بنیادی تیاریاں کر رکھی ہوں۔ کسی کی مدد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے پاس کہیں سامنے لگے فون نمبرز ہوں۔ اہم نمبر کاپیوں میں لکھوانے کے بعد A 4 کاغذوں پر لکھ کر طلبا کو دیجیے تاکہ وہ اپنے گھروں میں کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جو سب کی نظر میں ہو۔ ڈاکٹر اور پڑوسی کا نمبر طلبا اپنے گھر کے بڑوں سے پوچھ کر لکھیں۔ اسی طرح اس فہرست میں مختلف ایمبولینس سروس ، بجلی ، پانی ، گیس ، ٹیلی فون کی شکایت کے نمبر بھی شامل کروائیے۔
- یہ سرگرمی ڈرامے کی طرز پر بھی کروائی جاسکتی ہے۔ مثلاً گھر میں کوئی ہنگامی صورتحال پیش آ گئی ہو اور مدد حاصل کرنے کے لیے کوئی نمبر موجود نہ ہو وغیرہ۔

سرگرمی نمبر ۲

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- ان میں گفتگو کرنے کا اعتماد پیدا ہوسکے۔

ایک موضوع پر توجہ مرکوز کرکے اپنا کام پیش کرنے کی مہارت حاصل ہوسکے۔

خصوصی مقاصد:

- گفتگو کے بعد اس کو قلمبند کرنے کی ان میں مہارت پیدا ہوسکے۔
- زبانی اظہار کا اعتماد پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد:

- کاپی
- درسی کتاب سدا بہار صفحہ ۵۴

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- یہ کام گھر سے دیا جانا چاہیے لیکن اگر معلمین مناسب سمجھیں تو اسے اسکول ہی کے مختلف ذمہ دار افراد سے لینے کی ہدایت کیجیے۔ مثلاً کسی استاد/استانی ، چوکیدار ، صفائی کرنے والی/والا ، کینٹین انچارج وغیرہ۔
- سوالوں کے جوابات جماعت میں ضرور سنانے کا موقع دیجیے۔

تفہیم: مختلف پیشے............ (صفحہ ۵۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد:

- مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- پیشوں کے ناموں کا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔ مختلف پیشوں کی فہم حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد:

- درسی کتاب سدا بہار

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- پہلے زبانی مشق کروائی جائے کہ اگر طبیعت خراب ہو تو کہاں جاتے ہیں وغیرہ۔
پھر مشق کتاب میں کروائی جائے۔

جوابات:

۱۔ ڈاکٹر ۲۔ حجّام ۳۔ موچی ۴۔ دھوبی ۵۔ درزی
۶۔ میکینک ۷۔ لائبریرین ۸۔ سبزی فروش ۹۔ قصّاب

قواعد: حروف............ (صفحہ ۵۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- حروف کی پہچان کرسکیں۔
- جملوں میں سے حروف ڈھونڈ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- قواعد کا کوئی بھی سبق پڑھاتے وقت اس بات کو لازمی یاد رکھیے کہ بچوں کو فوراً مشق نہ کروائی جائے بلکہ پہلے تختۂ تحریر پر اچھی طرح پہچان کروائی جائے۔ پھر مشق کا کام کروایا جائے۔
- اس سبق کو بھی کتاب میں دی گئی مثالوں سے واضح کیجیے۔ ہر بچے سے تختۂ تحریر پر جملوں میں سے دو حروف ڈھونڈوائیے۔
- اب کاپی میں مشق کا کام کروائیے۔

نثرنگاری............ (صفحہ ۵۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات کی مدد سے نثر پارہ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- جماعت میں مختلف پیشوں کی تصاویر لگائیے اور فلیش کارڈز پر ان پیشوں میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام بھی لکھ کر لگا دیجیے تا کہ بچے آپ کی مدد کے بغیر پیراگراف لکھ سکیں۔
- پہلے کتاب میں لکھوا کر اصلاح کر کے، کاپی میں لکھوائیے۔

بچوں کو بتایا جائے کہ 'ہ' کی یہ درمیانی شکل کنڈے والی ہوتی ہے۔

- 'ھ' کے ساتھ بھاری حروف بنوائیے۔

بھاری ، جھاڑی ، کھانا ، چھال

- کاپی میں مزید مشق ان الفاظ کے ساتھ کروائیے۔

کیت = کھیت ، چری = چھری ، گر = گھر ، بائی = بھائی۔

صوتیات:

ا ، و ، ی ، ے کے ساتھ نون غنہ ہوتا ہے۔

- حل : آخری شکل میں ن کا نقطہ نہیں ہوتا۔

وہاں ، اشتہاروں ، ہاں ، کرسیاں

- حل : درمیانی شکل میں ن کا نقطہ بھی لگاتے ہیں۔

اندر ، بھنڈی ، ڈنڈا ، بانٹ

الفاظ سازی............ (صفحہ ۵۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- 'ہ' کی درمیانی شکل کو پہچان سکیں۔
- نون غنہ 'ں' کی درمیانی اور آخری شکل کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- درسی کتاب سدا بہار

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- سب سے پہلے تختۂ تحریر پر 'ہ' کی درمیانی شکل سمجھائی جائے۔
- پھر کتاب ہی میں مشق کا کام کروایا جائے۔

جوابات:

کہانی ، بہرا ، جہاں ، یہاں ، مہکا

- کاپی میں ان الفاظ کی مشق کروایئے:

بکا = بہکا ، کاں = کہاں ، بانہ = بہانہ

نظم: روٹی کون کھائے گا............ (صفحہ ۵۹ ، ۶۰ ، ۶۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- محنت سے جی نہ چرائیں۔
- نئے الفاظ سیکھیں۔
- نظمیہ انداز میں کہی گئی بات کو سمجھ سکیں یعنی نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- نظم کی بلند خوانی معلم/ معلّمہ کرے اور ساتھ وضاحت بھی کرتے جائیے۔
- نظم کے مختلف بند باری باری پڑھوائیے۔ اس کے مرکزی خیال کی وضاحت بچوں سے سوالات کے ذریعے کیجیے۔
- اس نظم کا ڈراما کروائیے۔ ایک بچہ خالہ بنے اور دو بچے ،منّی اور اس کا بھائی۔ اسی طرح باری باری جماعت کے تمام بچوں کے گروپ بنا کر ڈراما کروائیے۔

مشق:

۱۔ نظم کے شاعر حسن عابدی ہیں۔

۲۔ (i) محنتی (ii) نکمّے (iii) میٹھی

۳۔ طلبا سے ترتیب درست کروا کر کاپی میں لکھوائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔ یہ کتابچے کی شکل میں بھی ہوسکتا ہے۔

(i) کھیت سے بوری لائیں (ii) چکّی پیسی (iii) آٹا گوندھا (iv) آگ جلائی (v) شکر ملائی

(vi) پیڑا بنایا (vii) روٹی پکائی

۴۔ **نظم کا مرکزی خیال:**

محنت سے کترانا نہیں چاہیے یعنی محنت سے بچنا نہیں چاہیے۔محنت کا پھل ملتا ہے یعنی محنت کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۵۔ ؎ کام سے جو گھبرائے گا محنت سے کترائے گا

؎ آخر کو پچھتائے گا وہ بھوکا رہ جائے گا

۶۔ **ہم آواز الفاظ:**

(i) رستہ = سستا (ii) اُٹھائے = لائے (iii) جائیں = لائیں (iv) لائی = پسائی

(v) چلائے = پسائے (vi) لائے = جلائے (vii) روٹی = موٹی (viii) سب = کب

۷۔ **متضاد الفاظ:**

(i) اونچا = نیچا (ii) مہنگا = سستا (iii) پتلی = موٹی (iv) محنتی = کام چور

(v) میٹھی = پھیکی (vi) بجھاؤ = جلاؤ

گنتی............ (صفحہ ۶۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- پچھلی گنتی کا اعادہ کرسکیں۔
- اور نئی گنتی سیکھیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- پہلے زبانی گنتی پڑھا کر ۲۶ سے ۳۰ تک بچوں کو کتاب میں لکھوایئے۔
- پھر دوسری مشق بھی کروایئے۔
- کاپی میں ایک سے تیس تک کی گنتی کی جانچ لیجیے۔ ایک دن تیاری کا بھی دیجیے۔

تفہیم: ٹریفک کے نشانات............ (صفحہ ۶۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد:

- تیر کے نشانات اور مختلف علامات کو پہچان کر اُن سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقصد:

- علامتوں اور اشاروں کی فہم حاصل کرسکیں (خواندگی کے اہداف)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- بچوں کو سمجھایئے کہ ٹریفک کے مختلف نشانات کا کیا مطلب ہے اور ان پر عمل نہ کرنے والے قانون توڑنے والے (Law breaker) کہلاتے ہیں۔
- حل :

(i) ٹھہرنے کا اشارہ۔

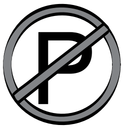

(ii) گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

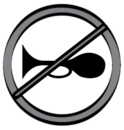

(iii) ہارن نہ بجائیں۔

(iv) سائیکل نہ چلائیں۔

مزید سرگرمی

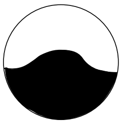

- آگے اسپیڈ بریکر ہے۔

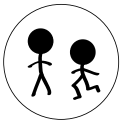

- اسکول ہے۔

- بائیں مت موڑیں۔

اس طرح کے مزید نشانات ڈھونڈ کر ان کے مطلب لکھوایئے۔

- بچوں سے کہیے کہ گھر سے اسکول کے راستے میں جتنے نشانات آتے ہیں ان کی فہرست تیار کریں۔ اور اپنے دوستوں کو دکھائیں اور ان کی تیار کردہ فہرست بھی ضرور دیکھیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- 'ہمدردی' جیسی اعلیٰ صفت کی طرف بچوں کی توجہ مرکوز کروانا۔
- علامہ اقبال سے متعارف کروانا۔
- نظم 'ہمدردی' درست تلفظ سے پڑھانا اور مفہوم واضح کرنا۔
- نظم کو کہانی کی شکل میں لکھنا سکھانا۔
- **قواعد :** مذکّر مؤنّث۔ (پرندے ، کیڑے)
- واحد جمع۔ (یں ، ئیں)
- ''کہ اور کے'' کا استعمال
- کتابیں پڑھنے کی رغبت دلانا اور کتابوں پر تبصرہ کرنا سکھانا۔
- **تفہیم :** دی گئی عبارت میں سے جوابات اخذ کرنا سکھانا۔
- **نثر نگاری :** کہانی لکھنا سکھانا۔

موضوع کی آمادگی:

ذہنی آمادگی کے لیے بچوں کو ہمدردی جیسی اعلیٰ صفت سے آگاہی دینے کے لیے کوئی اچھی سی سبق آموز کہانی سنائیے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے کسی سے ہمدردی کا سلوک کیا ہے یا کسی اور نے ان کے ساتھ ہمدردی کی ہے۔ اگر کی ہے تو سب کو بتائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

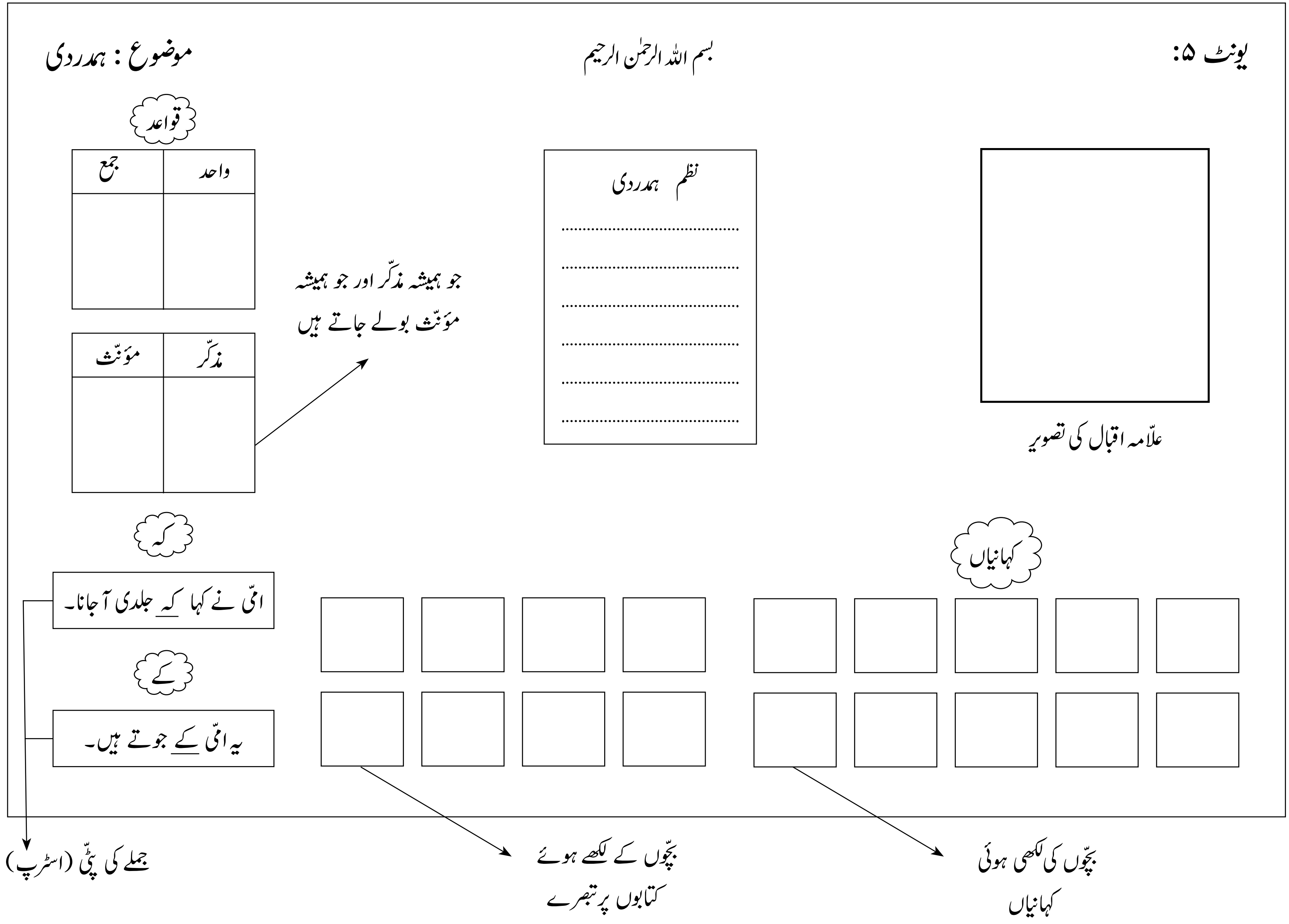

نظم: بُلبُل اور جگنو............ (صفحہ ۶۴ ، ۶۵ ، ۶۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- قومی شاعر کی تخلیقات سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نظم کی صنف سے محظوظ ہوسکیں۔
- ہمدردی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- نظم کے آہنگ اور ترنم سے آ گاہ ہوکر بلند خوانی کرسکیں۔
- منظوم کہانی کی صنف سے آ گاہ ہوسکیں۔
- نظم کو کہانی کے انداز میں لکھ سکیں۔
- نظم کو ڈرامے کے انداز میں پیش کرسکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز (ٹہنی ، شجر ، اُڑنے ، چمکنے ، آشیاں ، آہ و زاری ، مشعل ، سر پہ آئی)
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- علامہ اقبال کا تعارف کروایئے۔ قومی شاعر کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ ان کی نظموں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ممکن ہو تو ان کی نظموں کی کتاب لاکر دکھایئے اور کوئی نظم پڑھ کر بھی سنایئے۔
- نظم درست تلفظ و تاثرات سے پڑھ کر سنایئے اور پھر بچوں سے پڑھنے کے لیے کہیے۔
- نظم کی فہم کے لیے سوال نمبر ۲ کروایئے۔
- نظم کے اخلاقی سبق کی وضاحت کیجیے۔ اس وضاحت کے بعد ہی سوال نمبر ۵ کروایئے۔

- **حل شدہ جوابات:**

(i) بُلبُل

(ii) آشیاں تک

(iii) اُڑنے چگنے

(iv) میں تمھاری مدد کروں گا۔

(v) میں چھوٹا سا کیڑا ہوں۔

(vi) روشنی

۲۔ اس نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے۔

۳۔ (بچے یہ سوال خود کریں گے۔)

۴۔ ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

۵۔ متضاد:

(i) اندھیرا = روشنی	(ii) اچھّے = بُرے
(ii) پاس = دُور	(iv) رات = دن
(v) غم = خوشی	

۶۔ (بچے یہ سوال خود حل کریں گے۔)

۷۔ پاکستان:
پاک، کس، تان
اکیلا:
کیلا، کیل، ایک

۸۔ نظم کو کہانی کے انداز میں لکھوائیے۔ بچوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ بچے نقل کرلیں۔ جو بچے خود لکھ سکتے ہوں ان کو خود لکھنے میں مدد دیجیے۔

سرگرمی

نظم کو ڈرامے کے انداز میں پیش کرنے کے لیے طلبا سے ہی ماسک بنوائیے (مدد کیجیے) طلبا کو نظم کے اشعار ادا کرنے میں مدد کیجیے۔ باری باری ہر گروپ کو موقع دیجیے۔

علامہ اقبال............ (صفحہ ٦٧)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد:

- علامہ اقبال کے بارے میں جان سکیں۔

خصوصی مقصد:

- پیراگراف میں سے سوالات کے جوابات خود ڈھونڈ کر لکھ سکیں۔

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- بلند خوانی کرتے ہوئے سوالات کے جوابات بچوں سے بھی پوچھتے رہیے۔

مطلب : علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں ۔ ان کا پورا نام شیخ محمد اقبال تھا۔

- **حل شدہ جوابات :**

۱۔ علامہ اقبال کا پورا نام شیخ محمد اقبال تھا۔

۲۔ وہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ (i) شاعرِمشرق

(ii) مفکرِ پاکستان

۴۔ انھوں نے اُردو اور فارسی زبان میں شاعری کی۔

مزید سرگرمی

ہر بچہ آدھے چارٹ پیپر پر علامہ اقبال کا شعر لکھے۔ بچے شعر خود ڈھونڈیں۔ علامہ اقبال کی اُردو شاعری کی کتاب بچوں کو دی جائے اور انھیں پڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے۔

قواعد: واحد/جمع ، مذکّر/مؤنّث............ (صفحہ ۶۸ ، ۶۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مذکر اور مؤنث بولے جانے والے پرندے اور کیڑوں کے نام ذہن نشین کرسکیں۔
- واحد جمع بنانے کا اصول اچھی طرح سیکھ سکیں۔

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- مذکر بولے جانے والے پرندے اور کیڑوں کے نام زبانی بتائیے۔ پھر بچوں سے کاپی میں جملے بنوایئے۔ جملوں کی ساخت ایسی ہو کہ یہ واضح ہو کہ یہ مذکر ہیں۔ مثلاً:
  اُلّو رات کو شکار کرتا ہے۔
- واحد جمع کروائے جائیں۔
- ’’یں‘‘
  پنسلیں ، تصویریں ، چادریں ، خبریں ، شکلیں ، عیدیں ، گیندیں۔
- ’’ئیں‘‘
  بَلائیں ، خطائیں ، دُعائیں ، سزائیں ، گھٹائیں ، خوشبوئیں۔ جُوئیں۔
- اس کا اصول سمجھایا جائے کہ جب آخر میں ’’ا ، و ، ں‘‘ ہوں تو ’ئیں‘ لگانے سے جمع بنتی ہے۔
- حل سوال نمبر ۱ :
  (ii) میرے پاس گیندیں تھیں۔
  (iii) ابو نے خبریں سنیں۔
  (iv) بلال نے پنسلیں چھیلیں۔
  (v) کالی گھٹائیں آئیں۔
  (vi) دھوبی نے چادریں دھوئیں۔
  (vii) میں نے تصویریں بنائیں۔
- ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال:
  ’کہ‘ اور ’کے‘ کا فرق بچوں کو اچھی طرح سمجھایئے۔
- کے:
  ’کے‘ کسی چیز کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

مثلاً :

آذر کے پاس میری کتاب ہے۔

علی کے پاس لال قلم ہے۔

یہ نور کے جوتے ہیں۔

- کہ :

'کہ' دو جملوں کو ملاتا ہے۔

مثلاً :

وہ کہہ رہا تھا کہ اُسے اُردو کی کتاب چاہیے۔

اس طرح پہلے بچوں سے زبانی جملے بنوائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

کتاب پر تبصرہ...... (صفحہ ۷۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- کہانیاں اور نظمیں پڑھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- اپنی رائے ظاہر کرنے کا اعتماد پیدا ہوسکے۔

خصوصی مقاصد:

- کہانیاں پڑھنے کے بعد کہانی/کتاب کے بارے میں بتاسکیں۔
- کرداروں کی پہچان کرسکیں۔
- وجوہات بتا سکیں۔ (پسند اور ناپسند کیوں؟)
- کتاب کے حصوں میں سے منتخب کر کے اپنی پسند ناپسند بتا سکیں۔
- دلچسپ منظر کی تصویر بنا سکیں۔

مددگار مواد:

- کہانی کی کتاب

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- اس دفعہ بچوں کو کلاس میں کہانی پڑھ کر سنائی جائے (تأثرات کے ساتھ)
- پھر اس کہانی پر بچوں سے تبصرہ کروائیے (زبانی) پھر کتاب کا کام کروائیے۔

مزید سرگرمی

- سدا بہار صفحہ ۷۰ کی فوٹو کاپی کرواکر ہر جمعہ کو بچوں کی دی جائے تا کہ وہ ایک کہانی پڑھ کر اس پر تبصرہ کریں۔
- پھر اس کو کاپیوں میں لکھوائیے۔
- جماعت کو الگ الگ گروپوں میں تقسیم کرکے کہانی لکھوائیے۔
- بچوں کو اپنے گروپ لیڈر خود منتخب کرنے دیجیے۔
- کہانی لکھواتے ہوئے بچوں کی اصلاح کرتے جائیے۔

تفہیم: روشنی .... (صفحہ ۷۱، ۷۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- روشنی کی خصوصیات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوالات کے جوابات خود ڈھونڈ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ سیکھ سکیں۔
- خاص بات سوچ کر لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- خاموشی سے پڑھنے کا موقع دیجیے۔ جن بچوں کو مشکل درپیش ہو اُن کے پاس جاکر آہستہ سے مدد کیجیے تاکہ جو بچے خود کوشش کر رہے ہوں وہ متاثر نہ ہوں۔
- زبانی سوال پڑھیے اور بچے زبانی جواب دیں۔
- کاپی میں مشق کروائیے۔

حل شدہ مشق:

(i) دن کے وقت ہمارے اِرد گرد سورج کی روشنی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہم ہر چیز دیکھ سکتے ہیں۔
(ii) پرانے زمانے میں انسان غاروں میں رہتے تھے۔
(iii) پرانے زمانے میں لوگ روشنی کے لیے آگ جلاتے تھے اور جانوروں کی چربی جلا کر روشنی حاصل کرتے ہیں۔
(iv) یہ سوال بچے استاد کی مدد سے خود حل کریں۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۷۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- سوچنے اور تخلیق کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو سکے۔
- گروپ میں کام کرنے کی مہارت پیدا کر سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- کہانی کے تانے بانے میں شامل اجزا پہچان سکیں۔ (کردار ، خاکہ ، منظر)۔
- نئی کہانیاں بنانے کی شروعات کر سکیں۔

مددگار مواد:

- کاپی
- چارٹ پیپرز
- رنگین پنسلیں۔

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- کہانی لکھنا سکھانا ایک اہم مہارت ہے جو زبان کی نشوونما کے مقاصد میں شامل ہے۔
- کہانی کی بنت سے آگہی کے لیے اہم نکات دیے گئے ہیں۔
- کردار
  - انسانی کردار۔ دو بچے ، اُستاد شاگرد ، کوئی ضعیف اور بچہ ......
  - جانوروں کے کردار
  - بے جان اشیا۔ پنسل ، کتاب کی مدد کرے ......
- مسئلہ
- منظر
- کہانی کا مرکزی خیال ہمدردی ہی رکھتے ہوئے بچوں سے ایک خاکہ سوچنے کے لیے کہیے۔ بچے کردار منتخب کر کے واقعات سوچیں اور پھر کہانی کا انجام لکھیں۔ یہ کام گروپ میں بھی کروایا جاسکتا ہے اور انفرادی بھی۔

یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں سوچنے ، یاد رکھنے اور تجزیہ کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا۔
- بچوں میں روز مرہ زندگی کے واقعات سے محظوظ ہونے کا رویّہ پیدا کرنا۔

صوتیات:

- وُ ، وَ ، ےَ (ثانوی مصوّتے)۔
- وُں ، وَں ، یں (انفیائی ثانوی مصوّتے) سکھانا۔
- آوازوں کی پہچان اور ذخیرۂ الفاظ سکھانا۔

الفاظ سازی:

- 'ئی ' کے الفاظ سکھانا۔

نثر نگاری:

- واقعہ نگاری سکھانا

قواعد:

- علاماتِ وقف کا استعمال۔
- مہینوں کے نام سکھانا۔
- وقت 'پونے ' اور 'سوا ' کا تصور واضح کرنا۔
- ڈائری لکھنا سکھانا۔

موضوع کی آمادگی:

بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے ان کے بچپن کی یادوں کے حوالے سے بات چیت کیجیے۔ جیسے اسکول کا پہلا دن ، پہلا روزہ کب رکھا ، کیا کیا ہوا تھا ، کون کون آیا تھا؟

تختۂ نرم کی تجاویز:

موضوع سے متعلق ذخیرۂ الفاظ
کے فلیش کارڈز

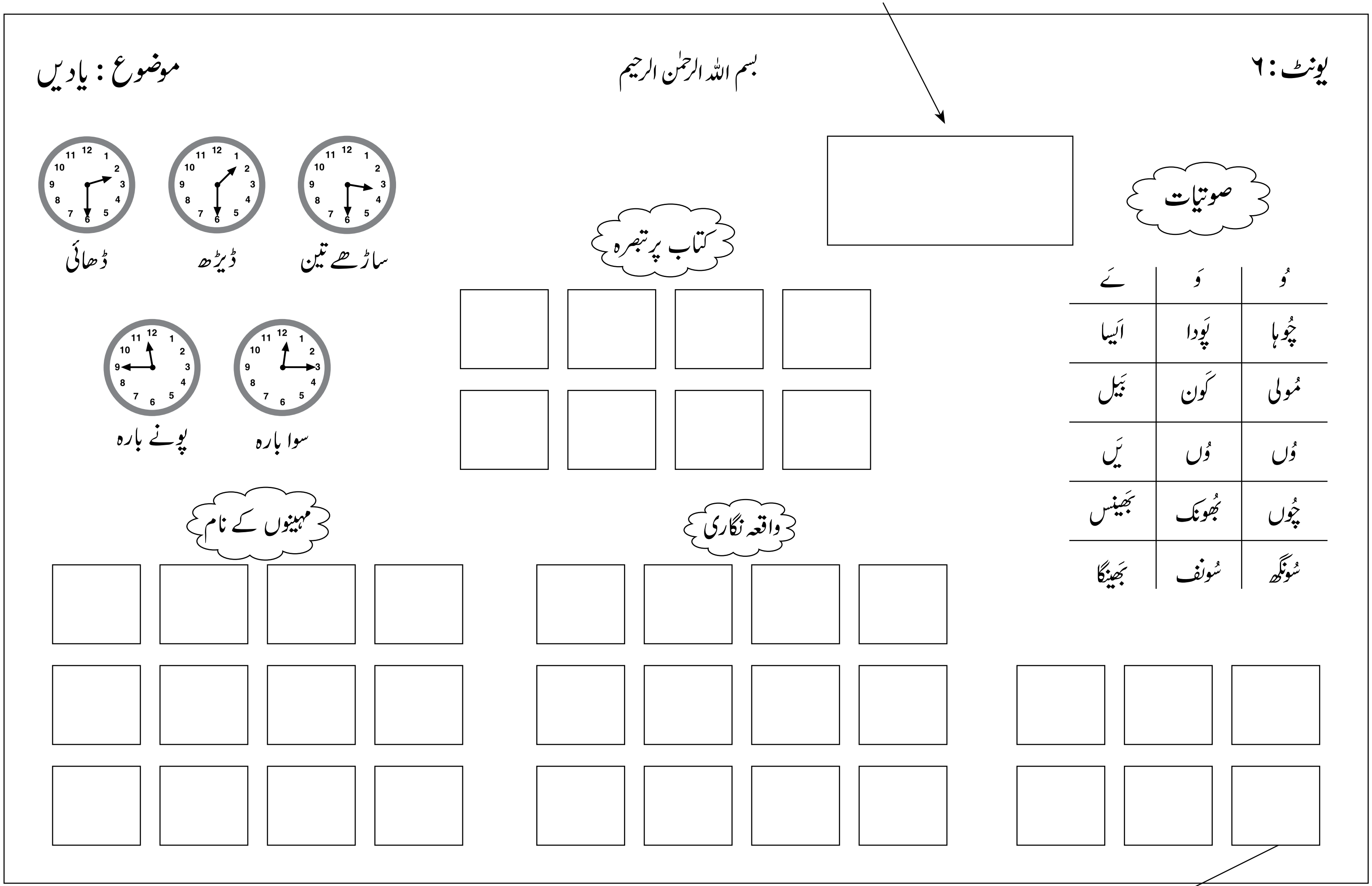

بچّوں کے لکھے ہوئے
واقعات اور تصاویر

نوٹ: یہ سب ایک ساتھ لگانا ضروری نہیں
آپ جو کام کروا رہے ہوں وہ اس وقت
تختۂ نرم پر لگا ہونا ضروری ہے۔

عائشہ کا دانت ٹوٹا............ (صفحہ ۷۴ ، ۷۵ ، ۷۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- اپنی چھوٹی اور دلچسپ یادوں کا اظہار کرسکیں۔
- اپنے بے معنی خوف اور پریشانیوں کو یاد کر کے محظوظ ہوں اور آئندہ کے لیے بے خوفی اور بہادری کا سبق سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- ذاتی واقعات کی جزئیات اور تفصیلات پڑھنے کا موقع حاصل ہو تاکہ خود قلمبند کرنے کی تیاری کرسکیں۔

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- کہانی پڑھانے سے قبل بچوں سے گفتگو کیجیے۔ ان کے دانت ٹوٹنے کے واقعات پوچھیے۔ ان کے احساسات کیا تھے۔ اب کیسا لگتا ہے؟...... بچوں کو بولنے کا موقع اور وقت دینا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے احساسات تفصیل سے بیان کرسکیں۔ کہانی پڑھانے کے بعد کہانی سے متعلق تأثرات پوچھیے۔ مزید وضاحت کے لیے کہانی کے متعلق سوالات کیجیے مثلاً عائشہ کا کون سا دانت ہل رہا تھا؟ امی نے کیا کہا؟ اسکول میں کیا ہوا؟
- سبق درست تلفظ اور تأثرات سے پڑھ کر سنائیے۔
- طلبا سے انفرادی طور پر پڑھائی کروائیے۔ ہر بچہ باری باری چند سطور پڑھے۔ اس دوران تلفظ اور ادائیگی درست کروانے پر توجہ رکھیے اور دھیان رکھیے کہ باقی بچے بھی کتاب میں وہی سطور دیکھ رہے ہوں۔ اچانک کسی کی باری دیجیے اس طرح تمام جماعت متوجہ رہتی ہے۔

مشق:

۱۔ خوشخطی کا کام کاپی میں کالم بنوا کر کروائیے۔

۲۔ حروف الگ کروانے کا کام دلجمعی سے سمجھا کر کروائیے۔

لفظ تکلیف میں 'ک' کی گول شکل کی طرف توجہ دلائیے۔ کلی ، میں ، ل دوبارہ لکھوائیے۔

لگا = ل + گ + ا ، ت ک ل ی ف ، اس ک و ل ، کھ ے ل ت ی ، ب ے ٹھ ت ی ، ب ا و ج و د ، م نھ ، م ح س و س ، ک ل ل ی ، آ ی ن ے ، س خ ت ، د ا ن ت و ں ، ہ ن س ن ے ، کھ ڑ ک ی۔

۳۔ ملایئے کا کام کتاب ہی میں کروایئے۔
۴۔ ان الفاظ کو پڑھانے کے بعد طلبا ہی سے جملے زبانی بنوایئے اور پھر انھیں کوئی سے چار الفاظ کے جملے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
۵۔ سوالوں کے جواب لکھوایئے۔

خصوصی مقصد:

- طلبا صوتی طریقۂ تدریس کے ذریعے الفاظ کے ذخیرے میں وسعت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد:

- پڑھیے اور سیکھیے (قاعدہ) حصہ دوم ، اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- یہ آوازیں بچے جماعت اول اور دوم میں سیکھ چکے ہیں۔ (اُردو کا گلدستہ ، موتیا ، گیندا) ان کا اعادہ اچھے طریقے سے کروایئے۔
- ُو ، وَ اور ےَ کی آوازوں کے مزید الفاظ لکھوایئے۔

مثلاً

مُولی	سَودا	تَیر
خُون	فَوجی	چَین
جُوتا	چَوکا	بَیل

- اسی طرح وُں ۔ وَں ۔ یَں کے مزید الفاظ لکھوایئے۔ مددگار کے طور پر پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحات ...... پڑھوایئے اور ان الفاظ کے فلیش کارڈ دکھایئے اور جماعت میں آویزاں کیجیے۔

مثلاً

کیُوں	دَھونس	بَھینس
پیُوں	بَھونک	بَھینسا

مزید تجویز:

- ان الفاظ کے جملے بھی بنوایئے۔

الفاظ سازی............ (صفحہ ۷۷)

خصوصی مقاصد:

- طلبا الفاظ بنانا سیکھ سکیں۔
- طلبا کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر لفظ 'نائی' لکھ کر پوچھیے کہ اگر اس لفظ سے پہلے ایک حرف شامل کردیا جائے تو کون سے نئے الفاظ بن سکتے ہیں۔

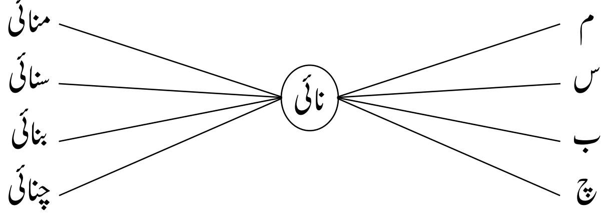

- یہ مثال دینے کے بعد نیچے کا کام کروائیے۔ درمیان میں مزید الفاظ پوچھتے رہیے۔ مزید کام دیجیے۔ لفظ 'مائی'، ٹائی، رائی کے ساتھ کچھ اور حروف ملا کر بننے والے نئے الفاظ لکھیے۔

نثر نگاری.......... (صفحہ ۷۷، ۷۸)

مقاصد:

- طلبا اپنے ذاتی تجربات اور واقعات کو قلمبند کرنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- آغاز اور اختتام کرنے کے طریقے جان سکیں۔
- یادداشت پر توجہ مرکوز کر کے تفصیلات اور جزئیات کا اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- جماعت کے کام کی کاپی

پیریڈز: ۳

نثر نگاری: مجھے یاد ہے

- بچوں سے ان کی زندگی کا کوئی یادگار واقعہ پوچھیے۔ گفتگو کے بعد ان سوالات کے جوابات لکھوائیے۔ موضوع میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے معلمین بھی اپنی زندگی کے یادگار واقعات سنا سکتے ہیں۔

- دیے گئے سوالات کے بارے میں تبادلۂ خیال کیجیے۔ احساسات و تاثرات کی شمولیت کا خاص خیال رکھیے۔
- بچوں کے بتائے ہوئے واقعات چند پیرا گراف پر مشتمل مضمون کی شکل میں سدا بہار صفحہ ۷۸ پر لکھوائیے۔ بعد ازاں املا کی درستی و اصلاح کے بعد خوش خطی جماعت کے کام کی کاپی میں نقل کروائیے۔

قواعد: علاماتِ وقف............ (صفحہ ۷۹ ، ۸۰)

خصوصی مقاصد:

- طلبا زبان و بیان میں وضاحت پیدا کرنے کے لیے علاماتِ وقف کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- ان علامات کا خیال اپنی گفتگو اور تحریر میں رکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز   ،   اور   یا
- کاپی اور رنگین پنسلیں

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- طلبا کے سامنے جملہ ''روکو ، مت جانے دو۔''
''روکو مت ، جانے دو۔'' تاثرات سے بول کر دکھائیے۔
پہلے جملے کا مطلب کیا ہے؟ اور دوسرے کا کیا ہے پوچھیے اور بتائیے۔
- نیچے دیے گئے جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے درمیان یہ علامات اور الفاظ لگا کر دکھائیے۔

تم آم ، سیب یا کیلے لے لو۔

احمد ، یاسر اور آدم ایک ہی جماعت میں ہیں۔

مشق:

۱۔ طلبا کو رنگین پنسلیں استعمال کر کے علامات لگوانے کا کام کتاب میں کروائیے۔

۲۔ دیا گیا پیرا گراف کاپی میں بھی نقل کروائیے اور کتاب کے ساتھ کاپی میں بھی علامات وقف لگوائیے۔

۳۔ وزیر نے لوگوں سے کہا ! میرے دوستوں ، بھائیوں ، بزرگوں اور ساتھیوں!

۴۔ عبدالستار ایدھی نے پاکستان کے تمام صوبوں ، شہروں ، گاؤں اور قصبوں میں لوگوں کی مدد کے لیے ایدھی سینٹرز قائم کیے۔ جہاں لاوارث بچوں ، بوڑھوں ، عورتوں اور جانوروں کی بھی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

۵۔ احسن اپنے ابو کے ساتھ سودا لینے بازار گیا۔ انھوں نے وہاں سے گوشت، سبزی اور پھل خریدے۔
۶۔ اماں کی ایک دوست تھیں۔ ان کے گھر ایک بلی تھی۔ بلی نے بچے دیے، تو ایک بچہ اماں لے آئیں۔ ''بلی کیا کھاتی ہے؟'' ساجد نے پوچھا۔ ''مچھلی'' نادرہ بولی ''یہ تو بہت چھوٹا ہے بس دودھ پیے گا'' اماں بولیں ''ساجد! تم بس تھوڑا سا دودھ لے آؤ۔''

تفہیم: مہینوں کے نام سیکھیے .... (صفحہ ۸۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- ان کے فہم کی نشوونما ہو سکے۔

خصوصی مقصد:

- مہینوں کے نام پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- کاپی
- فلیش کارڈ، مہینوں کے نام

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبا کو مہینوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھا کر درست تلفظ سے پڑھوائیے۔
- درسی کتاب سدا بہار کے صفحہ ۸۱ پر دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے، گھر سے بھی مہینوں کے نام لکھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے اور پھر املا کیجیے۔ اسلامی مہینوں کے نام بھی یاد کروائے جا سکتے ہیں۔

تفہیم: وقت کیا ہوا ہے؟........... (صفحہ ۸۲ ، ۸۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد:

- ان کے فہم و ادراک میں اضافہ ہو سکے۔

خصوصی مقاصد:

- وقت دیکھنا سیکھ سکیں۔
- طلبا وقت سے متعلق ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- دیواری گھڑی (وال کلاک)
- ممکن نہ ہو تو گتے کا بڑا دائرہ کاٹیے اور اس پر وقت کے ہندسے لکھیے۔ اس پر بڑی اور چھوٹی سوئی بٹرفلائی کلپ سے لگائیے تاکہ وہ حرکت کرسکیں۔

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- طلبا سے سوال کیجیے کیا آپ کو وقت دیکھنا آتا ہے۔
- اپنے ہاتھ میں گھڑی لے کر پہلے مکمل گھنٹہ دکھا کر وقت پوچھیے۔ یعنی پورے آٹھ ، پورے نو وغیرہ پر سوئیاں لا کر پوچھیے۔ باری باری بھی پوچھیے تاکہ آپ کو اندازہ ہوجائے کہ کس کس کو پورے گھنٹے کا وقت دیکھنا آتا ہے۔
- اب بڑی سوئی چھ پر لا کر اسی طرح ساڑھے کا نظریہ واضح کیجیے۔ بعد ازاں ڈیڑھ اور ڈھائی کی وضاحت کیجیے۔
- اس کی مشق کے لیے کاپی میں گھڑیاں اور ان کے سامنے اوقات لکھوائیے۔
- اسی طرح پونے اور سوا کا نظریہ واضح کرنے کے بعد سدا بہار میں اور پھر کاپی میں یہ کام کروائیے۔
- اس کام کی جانچ کے لیے آپ ایک ورک شیٹ بھی بنا سکتے ہیں جس میں مختلف اوقات ظاہر کرتی گھڑیاں ہوں۔ جن کے نیچے لکھے اوقات کے مطابق بچوں کو گھڑیوں میں درست جگہ سوئیاں بنانی ہوں۔

ڈائری لکھنا............ (صفحہ ۸۴ ، ۸۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- ان کی زندگی میں تنظیم اور ترتیب پیدا ہو سکے۔
- ڈائری لکھنے کی اہمیت سے آگاہ ہوں کہ یہ یادیں محفوظ کرنے کا آسان طریقہ ہے۔

خصوصی مقاصد:

- روزنامچہ یا ڈائری لکھنے کی مہارت پیدا ہو سکے۔
- (وہ جان سکیں کہ ڈائری میں نہ صرف اہم باتیں درج کی جاتی ہیں بلکہ اپنے احساسات اور جذبات بھی لکھے جا سکتے ہیں۔

مددگار مواد:

- ایک پرانی یا نئی ڈائری (کوئی پرانی خالی کاپی میں بھی لی جا سکتی ہے۔)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- صفحہ ۸۴ ’سدا بہار‘ پر دیا گیا ’ڈائری لکھنا‘ کا تعارف کروائیے۔
- اگلے صفحے پر دیا گیا کسی بچے کی ڈائری کا عکس پڑھوائیے۔ طلبا سے پہلے سے منگوائی گئی پرانی کاپیوں / ڈائریوں پر گزری کل کے بارے میں چند جملے لکھوائیے۔

۱۔ کیا کیا ، کیا تھا؟
۲۔ کہاں کہاں گئے تھے؟
۳۔ کس سے ملے تھے؟
۴۔ کوئی اہم بات؟ کوئی کام یا کھیل جس میں بہت مزہ آیا ہو؟
۵۔ کوئی اہم کام جو کیا ہو؟

- ڈائری لکھنے کا کام شروع کروانے کے بعد ہر ہفتہ اس میں کچھ نہ کچھ لکھنے کا کام کرواتے رہیے۔ یہ ڈائری چھٹیوں میں دیے جانے والے کام کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔